حزب الاعظم

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپر چوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

الحزب الاعظم

'الحزب الاعظم' درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری، آیاتِ استعاذہ، ایمان مجمل وایمانِ مفصل، شش کلمات، وظیفہ بسم اللہ شریف، شش قُفل، آیاتِ شفاء، منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار وتسبیحات، دعائے استعاذہ، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار وتوبہ ودعائے طلبِ عافیت، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے اُمت سے منقول چند مقبول دعاؤں، قرآنی دعاؤں اور درود شریف پر مشتمل ہے۔ آپ کو تمام وظائف وعملیات کی کتابوں میں 'الحزب الاعظم' سے بڑھ کر جامع کوئی وظیفہ یا منزل قرآنی نہیں ملے گی۔ 'الحزب الاعظم' میں وہ تمام مقبول دعائیں، مشہور ومقبول اوراد اور منتخبہ سورۂ مقدسہ اور منتخبہ آیاتِ مقدسہ شامل ہیں، جن کی احادیثِ نبوی ﷺ میں فضیلت بیان ہوئی ہے اور جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین اور اولیائے امت کے اوراد و وظائف میں شامل رہی ہیں۔ 'الحزب الاعظم' تمام سلاسلِ طریقت کے اولیاء اللہ کے صدیوں کے روحانی مشاہدات وتجربات اور ریاضتوں کا حاصل ہے۔ منزل کے شروع میں اس کے تمام مشمولات کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور ان کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ روحانی تعلیم وتربیت کی دنیا میں یہ نیا اضافہ ہے۔ بندۂ عاجز کو احادیثِ مبارکہ کے مطابق یہ حزب ترتیب دینے اور سند اور حوالے کے ساتھ پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اسے صبح وشام ایک ایک بار یا دو حصوں میں تقسیم کر کے پڑھیں اور بے پناہ برکات حاصل کریں۔

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ الحزب الاعظم

تحقیق وتالیف وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ و کونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹر اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزم فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

واللہ الموفق و ھو الھادی الی سواء السبیل۔ اللھم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا○ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط○

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تا حیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہوں، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر		کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی ومکرمی! ________________________________

____

الحزب الاعظم

ازطرف:۔ ________________________________

تاریخ:۔ ________________ دن:۔ ________________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ٥

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجالاؤ٥

زیرِ نظر کتاب ''الحزب الاعظم'' کی تصنیف وتالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا ومولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد وحساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی وادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر ومرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والد محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی وروحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد
طالبِ دعا ومنتظرِ آرا
ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیاورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبدالغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل و عیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبداللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ م بَعْدِ ھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ o

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے o الحشر [59:10]

پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور و متداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعد از تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پر مبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
☆	حزب الاعظم	008
	منتخبہ سورۂ مقدسہ	008
	منتخبہ قرآنی آیات	009
	آیاتِ استعاذہ، آیاتِ شفا، قرآنی دعائیں	010
	فضائلِ درود شریف	011
	درود ابراہیمی، درود تنجینا	011
	درود ہزارہ، درود خضری، ایمان مجمل، ایمان مفصل	012
	شش کلمات	013
	اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت اور قدر و قیمت	013
	اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال اور اوقات	014
	اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت اور اجر و ثواب	015
	فضائل شش کلمات	016
	آیاتِ استعاذہ	020
	فضائل وفوائدِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	020
	وظیفہ بسم اللہ شریف	022
	مطلق قرآن مجید کے فضائل	024
	حزب الاعظم میں شامل سورۂ مقدسہ کے فضائل	025
	سورۂ فاتحہ کے فضائل	025
	سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے فضائل	025
	سورہ کہف کی فضیلت	027
	سورۂ یٰسین کی فضیلت	027
	سورۂ دخان کی فضیلت	028
	مُسَبِّحات	028
	سورۂ اعلیٰ کی فضیلت	029
	سورۂ واقعہ کی فضیلت	029
	سورۂ حشر کی فضیلت	029
	سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن کی فضیلت	029

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	سورۂ الم السجدہ اور سورۂ ملک کی فضیلت	029
	سورۂ النصر (اذا جآءَ) کی فضیلت	030
	سورۂ الزلزال اور سورۂ الکافرون کی فضیلت	030
	سورۂ اخلاص کی فضیلت	031
	معوذتین کی فضیلت	031
	سوتے وقت قرآن مجید میں سے کوئی سورت پڑھنا	032
	سونے کے وقت کا عمل	032
	سورتیں چھوٹی فضائل بڑے	032
	منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل	033
	سورۂ بقرہ کی ابتدائی وآخری آیات کی فضیلت	033
	آیت الکرسی کے فضائل	034
	خواتیم آل عمران کی فضیلت	035
	سورہ انعام کی پہلی تین آیات کی فضیلت	035
	سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	035
	"حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو" پڑھنے کی فضیلت	036
	خواتیم سورۂ اسراء (سورۂ بنی اسرائیل) کی فضیلت	036
	سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی فضیلت	036
	سورۂ مومنون کی پہلی دس آیات کی فضیلت	037
	سورۂ مومنون کی آخری چار آیات کی فضیلت	037
	سورہ روم کی آیات 17 تا 19	038
	سورہ فاطر آیت 41 اور اوائل سورۂ فتح کی فضیلت	038
	سورۂ حشر کی آخری آیات کی فضیلت، سورہ طلاق آیت نمبر 3 کی فضیلت، استغفار کی ضرورت وفضیلت	039
	خصوصی اذکار وتسبیحات	041
	آیاتِ شفا	045
	مقبول دعائیں	046
	وظیفہ "حزب الاعظم"	049
	حوالہ جات وحواشی	070

الحزب الاعظم

الحزب الاعظم:۔ 'الحزب الاعظم' درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری، آیاتِ استعاذہ، ایمان مجمل و ایمان مفصل، شش کلمات، وظیفہ بسم اللہ شریف، شش قُفل، آیاتِ شفاء، منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار وتسبیحات، دعائے استعاذہ، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار وتوبہ ودعائے طلبِ عافیت، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیائے اُمت سے منقول چند مقبول دعاؤں، قرآنی دعاؤں اور درود شریف پر مشتمل ہے۔

منتخبہ سورۂ مقدسہ:۔ الحزب الاعظم میں درج ذیل سورۂ مقدسہ شامل ہیں:

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	آیات نمبر	فضائل	آیات
سورۂ الفاتحہ	1	1	1 تا 7	دو تہائی قرآن کے برابر؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض سورۂ الفاتحہ سب	7
				سے افضل سورۂ مقدسہ ہے۔	
سورۂ طارق	30	86	1 تا 17	ردِ سحر وآسیب، حفظ وامان وسلامتی	17
سورۂ الضحیٰ	30	93	1 تا 11	تسخیر وفتوحاتِ غیبی	11
سورۂ الانشراح	30	94	1 تا 8	انشراحِ قلب وذہن	8
سورۂ القدر	30	97	1 تا 5	شبِ قدر میں قرآن حکیم کے برابر ثواب	5
سورۂ زلزال	30	99	1 تا 8	نصف قرآن کے برابر ثواب	8
سورۂ العٰدیٰت	30	100	1 تا 11	نصف قرآن کے برابر ثواب	11
سورۂ التکاثر	30	102	1 تا 8	ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب	8
سورۂ الفیل	30	105	1 تا 5	تسخیرِ عدو	5
سورۂ قریش	30	106	1 تا 4	تسخیرِ عدو، حب	4
سورۂ ماعون	30	107	1 تا 7	حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات	7
سورۂ کوثر	30	108	1 تا 3	تسخیرِ عدو، فتوحاتِ غیبی	3
سورۂ الکافرون	30	109	1 تا 5	چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک	5
سورۂ النصر	30	110	1 تا 3	چوتھائی قرآن کے برابر ثواب	3
سورۂ اللھب	30	111	1 تا 5	تسخیرِ عدو	5
سورۂ اخلاص	30	112	1 تا 4	تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ حب وتسخیر	4
سورۂ الفلق	30	113	1 تا 5	ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی	5
سورۂ الناس	30	114	1 تا 6	ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی	6
کل تعداد		17			122

منتخبہ قرآنی آیات:۔ الحزب الاعظم میں قرآن حکیم کی درج ذیل منتخب آیات شامل ہیں:

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	منتخبہ آیت یا آیات نمبر	آیات
البقرہ	1 تا 3	2		12
			آخری تین آیات (284 تا 286)؛ آیت الکرسی آیات کی سردار ہے	3
			اور اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔	
ال عمران	3	3		20
النساء	4	4		1
الانعام	7	6	پہلی تین آیات (1 تا 3)	3
الاعراف	8	7	54 تا 56، 115 تا 125	14
التوبہ	10	9	14، آخری دو آیات (128 تا 129)	3
یونس	11	10	58، 77 تا 82 (آیات 81 تا 82 کینسر کے علاج کے لیے مجرب)	7
یوسف	12	12	67 تا 68	2
الرعد	13	13	28، 31، 98 تا 99	4
النحل	14	16	98 تا 99	2
بنی اسرائیل	15	17		4
الکہف	15	18	99، 110	2
طٰہٰ	16	20	29، 39، 65 تا 79، 111	18
الانبیاء	17	21	30، 68 تا 69، 87 تا 91	8
المؤمنون	18	23	پہلی دس آیات (1 تا 10) اور آخری چار آیات (115 تا 118)	14
النمل	19	27	30 تا 31	2
الرّوم	21	30	17 تا 19	3
فاطر	22	35	41	1
یٰسین	22	36	34 تا 36	3
الصافات	23	37		11
فُصِّلَتْ/حم السجدہ	24	41	36	1
الاحقاف	26	46	29 تا 32	4
الفتح	26	48	پہلی پانچ آیات	5
الرحمٰن	27	55	33 تا 40	8
الحدید	27	57	آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔	1
الحشر	28	59	آخری آیات (21 تا 24)؛ آخری تین آیات پڑھنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے	4
			دعا کرتے ہیں۔	

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	منتخبہ آیت یا آیات نمبر	آیات
التّغابُن	28	64	14 تا16	3
الطلاق	28	65		2
ملک	29	67		1
القلم	29	68	51 تا52	2
الجن	29	72		9
الطارق	30	86	15 تا17	3
الفجر	30	89	19 تا20	2
کل آیات				182

آیاتِ استعاذہ: ۔آیاتِ استعاذہ کے عنوان سے درج ذیل آیات یا ان کے منتخبہ حصے 'الحزب الاعظم' میں شامل کیے گئے ہیں:

البقرہ [2:67]، ال عمران [3:36]، الاعراف [7:200] فصلت [41:36]، ھود [11:47]، مریم [19:18]، المؤمنون[23:97-98]، غافر[40:27]، الدخان[44:20]؛ کل آیات=10

آیاتِ شفا: ۔آیاتِ شفا کے عنوان سے درج ذیل آیات یا ان کے منتخبہ حصے 'الحزب الاعظم' میں شامل کیے گئے ہیں:

التوبہ[9:14]، یونس[10:57]، النحل[16:69]، الاسراء[17:82]، الشعراء[26:80]، فصلت[41:44] ؛ کل آیات=6

قرآنی دعائیں: ۔قرآنی دعائیں کے عنوان سے 'الحزب الاعظم' کے آخر پر قریباً چالیس عدد قرآنی دعائیں دی گئی ہیں۔ان میں سے ہر ایک دعا لفظ ''رَبَّنَا'' سے شروع ہوتی ہے۔اس حصہ میں کل بیالیس آیات شامل ہیں۔ان میں سے آخری تین آیات چھوڑ کر باقی آیات لفظ ''رَبَّنَا'' سے شروع ہونے والی دعاؤں پر مشتمل ہیں۔وہ آیات درج ذیل ہیں:

بقرہ[2:127]، بقرہ[2:128]، بقرہ[2:201]، بقرہ[2:250]، بقرہ[2:286]،آل عمران[3:8]،آل عمران[3:9]، آل عمران[3:16]،آل عمران[3:53]، آل عمران[3:147]،آل عمران[3:191]،آل عمران[3:192]،آل عمران[3:193]،آل عمران[3:194]، المائدہ[5:83]،المائدہ[5:114]، الاعراف[7:23]،الاعراف[7:47]،الاعراف[7:89]، الاعراف[7:126]،یونس[7:85-86]،ابراہیم[14:38]،ابراہیم[14:40]،ابراہیم[14:41]،الکہف[18:10]،طٰہٰ[20:45]، طٰہٰ[20:50]، المومنون[23:109]،الفرقان[25:65-66]،الفرقان[25:74]،فاطر[35:34]، غافر[40:7]، غافر[40:8-9]، الحشر[59:10]، الممتحنہ[60:4]،الممتحنہ[60:5]،التحریم[66:8]،الصافات[37:180-182]

قرآن حکیم ایک سو چودہ(114) سورۂ مقدسہ اور چھ ہزار دو سو چھتیس(6236) آیات پر مشتمل ہے۔اس منزل قرآنی میں اٹھارہ(18) سورۂ مقدسہ مکمل اور دیگر سورۂ مقدسہ سے دو سو چالیس (240) آیات دی گئی ہیں۔اس میں اٹھارہ عدد منتخبہ سورۂ مقدسہ کی کل ایک سو بائیس (122) آیات بھی شمار کی جائیں تو اس منزل (الحزب الاعظم) میں کل تین سو باسٹھ(362) آیاتِ مقدسہ شامل ہیں۔نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے قرآن حکیم کی بعض سورتوں اور آیاتِ مقدسہ کے خصوصی فضائل ارشاد فرمائے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ان ارشادات کی روشنی میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین؛ علمائے کرام واولیائے امت ان سورتوں اور آیاتِ مقدسہ کا خصوصاً ورد کرتے رہے اور تمام دینی و دنیوی، جسمانی وروحانی، ذہنی ونفسیاتی، سماجی ومعاشی، مسائل ومشکلات کے حل کے لیے، ردِّ سحر وآسیب وخلاصی از نظرِ بد کے لیے، حفظ وامان از شرورِ کائنات کے لیے، ظاہری و باطنی کشائش کے حصول کے لیے، دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور محبوبِ خلائق بننے کے لیے، حاجات کی تسکین کے لیے اور سفرِ حیات میں درپیش تمام منازل ومراحل (بوقتِ نزع برائے خاتمہ بر ایمان، قبر وحشر کی منازل ومراحل) میں کامیابی کے لیے، فلاحِ دارین کے لیے انھیں صبح وشام، ہر نماز کے بعد، سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے بطور وظیفہ پڑھتے رہے اور اپنے احباب کو بھی انھیں بطور وظیفہ پڑھنے کی تلقین فرماتے رہے۔

ان وظائف و اوراد کی افادیت کے پیشِ نظر بندہ عاجز نے نہایت محنت، توجہ اور تحقیق سے انھیں 'الحزب الاعظم'، کے عنوان سے منضبط کیا ہے۔ آپ کو تمام وظائف وعملیات کی کتابوں میں 'الحزب الاعظم' سے بڑھ کر جامع کوئی وظیفہ یا منزل قرآنی نہیں ملے گی۔ 'الحزب الاعظم' میں وہ تمام مقبول دعائیں، مشہور ومقبول اوراد اور منتخبہ سورۂ مقدسہ اور منتخبہ آیاتِ مقدسہ شامل ہیں، جن کی احادیثِ نبوی ﷺ میں فضیلت بیان ہوئی ہے اور جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین اور اولیائے امت کے اوراد و وظائف میں شامل رہی ہیں۔ 'الحزب الاعظم'، تمام سلاسلِ طریقت کے اولیاءاللہ کے صدیوں کے روحانی مشاہدات وتجربات اور ریاضتوں کا حاصل ہے۔

'الحزب الاعظم' میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، ادعیہ و اوراد کی قدر وقیمت اور ضرورت واہمیت کی نشاندہی کے لیے مختصراً ان کے فضائل وفوائد بھی تحریر کر دیئے ہیں تاکہ قارئین اس نعمتِ روحانی کی قدر وقیمت کا احساس کرتے ہوئے نہایت محبت، عقیدت، توجہ اور لگن سے، ان سے استفادہ کرسکیں۔

فضائلِ درود شریف:۔

1۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ (۱)

2۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار چہرہ مبارک پر تھے، ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! خوشی کے آثار ہم آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر دیکھ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے کہا: اے محمد ﷺ! آپ ﷺ کا رب کہتا ہے کہ کیا آپ ﷺ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ ﷺ پر جو بھی درود بھیجے گا، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو سلام پیش کرے گا اس پر دس دفعہ سلامتی اتاروں گا۔ (۲)

3۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا اور اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔ (۳)

اس منزل (الحزب الاعظم) کے شروع اور آخر میں درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ اور درود خضری دیے گئے ہیں جس سے الحزب الاعظم کی مقبولیت یقینی ہوگئی ہے۔

(نوٹ:۔ نورِ عرفان (جلد۔2) کے باب فضائل درود شریف (ص 425 تا 485) میں درود شریف کی فضیلت تفصیلاً بیان کی گئی ہے۔ یہ کتاب آن لائن بھی موجود ہے۔ درود وسلام کے فضائل سے آگاہی کے لیے اس باب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔)

درود ابراہیمی:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

درودِ تنجینا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اللہ تعالیٰ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بَر لانے والے اور ہماری مہمات میں کارساز اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ میری فریاد کو پہنچیں۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! درود بھیج اور پر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی اُمّی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت اور سلامتی۔

درودِ ہزارہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

درودِ خضری:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل اور اُن کے صحابہ پر سلام اور درود بھیجے۔

'الحزب الاعظم' میں قریباً ایسی تمام سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ شامل کر دی گئی ہیں جو ارشاداتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، اقوالِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور روحانی مشاہدات وتجرباتِ اولیاء کے مطابق خاص فضیلت کی حامل ہیں۔

ایمان مجمل، ایمان مفصل اور شش کلمات:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ حق کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ اکثر تجدید ایمان کرتے رہا کریں۔ تجدیدِ ایمان کے لیے بطور وظیفہ صبح وشام شش کلمات اور ایمان مجمل و ایمان مفصل کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

ایمان مجمل:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ط اِقْرَارٌ م بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سب حکموں کو قبول کیا اقرار کرتے ہوئے زبان سے اور تصدیق کرتے ہوئے دل سے۔

ایمان مُفَصَّل:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت پر اور اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔

شش کلمات:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (پہلا کلمہ طیبہ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ) وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (دوسرا کلمۂ شہادت)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (تیسرا کلمۂ تمجید)

خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی کسی قسم کی قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد سے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ (اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط) بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط (چوتھا کلمہ توحید)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کے لیے بادشاہی ہے۔ اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا۔ (وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا بڑے جلال اور بزرگی والا ہے) اُسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط (پانچواں کلمہ استغفار)

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ!) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ (وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ) وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط (چھٹا کلمہ ردکفر)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس چیز کے بارے میں کہ جس کو میں نہیں جانتا ہوں۔ توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر سے اور شرک سے (اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور چغلی سے اور بدعت سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے) اور تمام گناہوں سے، اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت اور قدر و قیمت:۔ علامہ غلام رسول سعیدی نے تبیان القرآن، جلد اول کے صفحہ نمبر 162 تا صفحہ نمبر 164 پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کی ضرورت، اہمیت، قدر و قیمت اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال و اوقات کا مستند

حوالہ جات سے ذکر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی نعمتیں لامحدود ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط النحل[16:18] اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انھیں گن نہ سکو گے۔

تو جب ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گن نہیں سکتے تو ان کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟ نیز اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور قدرت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں ہوسکتا، اس لیے جب انسان کسی نعمت پر شکر ادا کرے تو اس شکر ادا کرنے کی توفیق اور قدرت پر بھی شکر ادا کرے، پھر اس دوسرے شکر کی توفیق پر شکر ادا کرے اور یوں ساری عمر ختم ہونے کے باوجود اس کی کسی ایک نعمت کا شکر ادا نہیں ہوسکتا۔ ''تفسیر کبیر'' میں منقول ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہی عرض کیا کہ خدایا! میں تو تیری ایک نعمت کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا کجا غیر متناہی نعمتوں کا شکر ادا کیا جائے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے داؤد! جب تم نے یہ جان لیا کہ تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرنے سے عاجز ہو تو ہمارا شکر ادا ہوگیا، بس تم اپنی قدرت اور طاقت کے مطابق ہمارا شکر ادا کرتے رہو!

ایک قول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ازل میں علم تھا کہ بندے اس کی حمد کرنے سے عاجز ہیں اور اس کی استطاعت نہیں رکھتے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی حمد کی اور فرمایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور اس کی نعمتوں کا عارف، اور اس کی حمد وثناء میں رطب اللسان رہنے والا کون ہوسکتا ہے! اس کے باوجود آپ بارگاہِ الٰہیہ میں عرض کرتے ہیں: ''لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ میں تیری ایسی ثنا نہیں کر سکا جیسی ثنا تو خود اپنی کرتا ہے''۔(۴)

اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے احوال اور اوقات:۔

1۔ امام ابوداؤد روایت کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کلام کی ابتدا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' سے نہیں کی جائے گی وہ ناتمام رہے گا۔(۵)

2۔ امام ابن ماجہ روایت کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مہتم بالشان کام کی ابتداء ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' سے نہیں کی گئی، وہ ناتمام رہے گا۔(۶)

3۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومن کا کیسا نصیب رکھا ہے! اس کو اگر بھلائی پہنچتی ہے تو اپنے رب کی حمد کرتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر اس کو مصیبت پہنچتی ہے تو اپنے رب کی حمد کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔(۷)

4۔ امام ترمذی وامام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب ایک بندے کا بچہ فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کا بچہ اٹھا لیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا ٹکڑا اُٹھا لیا، وہ کہتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے کیا کیا؟ وہ کہتے ہیں: تیری حمد کی اور ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھ دو۔(۸)

5۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔(۹)

6۔ حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھا کر کہا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو بغیر کوشش اور طاقت کے یہ رزق دیا، تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(۱۰)

7۔ امام بخاری روایت کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اس پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے۔ (۱۱)

8۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے۔ (۱۲)

9۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو کہا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی

اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے تو دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے نفس پر موت وارد کرنے کے بعد اس کو زندہ کیا' اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔ (۱۳)

10۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی ٹیلے یا کسی بلندی پر چڑھتے تو فرماتے: اے اللہ ہر بلندی سے زیادہ بلندی تیرے لیے ہے' اور ہر حمد سے بالا حمد تیرے لیے ہے۔ (۱۴)

اللہ تعالیٰ کی حمد کی فضیلت اور اجر وثواب:۔

1۔ امام مسلم روایت کرتے ہیں: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' میزان کو بھر دیتا ہے اور ''سُبْحَانَ اللّٰہ''، اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتے ہیں۔ (۱۵)

یعنی ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' یا اس کے اجر کو اگر مجسم کیا جائے تو اس سے میزان بھر جائے گی' ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' سے مراد اللہ کی تنزیہہ ہے اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' سے مراد اس کی ثناء ہے۔ گویا آسمان اور زمین کے درمیان ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نقص سے بری ہونے اور اس کی تعریف اور ثناء پر دلالت کرتی ہے۔

2۔ امام احمد روایت کرتے ہیں: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے بعد چار کلام افضل ہیں اور وہ بھی قرآن سے ہیں' تم ان میں جس سے بھی ابتداء کرو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ' لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (۱۶)

3۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہا اس نے گویا سو حج کئے اور جس نے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہا اس نے گویا جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سو گھوڑے مہیا کئے۔ (۱۷)

4۔ امام ابن جریر اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عباس نے کہا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' شکر ہے' اللہ کی فرمانبرداری کرنا ہے اور اس کی نعمت اور ہدایت کا اقرار کرنا ہے۔ (۱۸)

5۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کہتے ہو: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' تو تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہو اور وہ تم کو زیادہ نعمت دے گا۔ (۱۹)

6۔ اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو حمد سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے اسی لیے اس نے اپنی حمد کی اور فرمایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ''۔ (۲۰)

7۔ علامہ قرطبی بیان کرتے ہیں: امام مسلم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندہ کی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ وہ کچھ کھائے تو اللہ کی حمد کرے اور کچھ پیئے تو اللہ کی حمد کرے۔

8۔ حسن بصری نے کہا: ہر نعمت کی بہ نسبت ''الحمد للّٰہ'' کہنا افضل ہے۔

9۔ امام ابن ماجہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ کی دی ہوئی کسی نعمت پر ''الحمد للّٰہ'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس سے افضل نعمت عطا فرماتا ہے۔

10۔ ''نوادر الاصول'' میں حضرت انس بن مالک کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک روایت ہے جس کا خلاصہ یہ ہے: اگر کسی کو تمام دنیا دے دی جائے پھر اس کو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنے کی توفیق دی جائے تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنے کی نعمت تمام دنیا سے افضل ہے۔(۲۱)

مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے کلمہ طیبہ، کلمۂ شہادت، کلمۂ تمجید اور کلمۂ توحید کی بھی فضیلت واضح ہوتی ہے کیونکہ ان تمام کلمات میں مندرجہ بالا احادیث میں بیان کردہ تسبیحات واذکار شامل ہیں۔

فضائل شش کلمات: ۔شش کلمات میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد، پانچویں کلمہ استغفار کے علاوہ تمام کلمات میں استعمال ہوا ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم کا ورد تیسرے اور چوتھے کلمات میں شامل ہے۔ پہلا کلمہ مکمل طور پر چھٹے کلمے کے آخر میں شامل ہے۔ تیسرے کلمے میں سُبْحَانَ اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے اوراد بھی شامل ہیں۔ ان تمام کلمات اور ان میں شامل اوراد کے بہت زیادہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ اس ضمن میں ارشاداتِ نبوی ﷺ ملاحظہ کرنے کا شرف حاصل کریں۔

1۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور بعد فراغت وضو یہ دعا پڑھے تو اس کے اعزاز میں جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یقیناً حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں میں بنا دے۔(۲۲)

2۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اذان سن کر یہ کلمات کہے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں نے اللہ کو اپنا رب اور محمد ﷺ کو اپنا رسول اور اسلام کو اپنا دین پسند کر لیا۔(۲۳)

3۔ حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والوں کو کلمۂ توحید ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی تلقین کیا کرو۔(۲۴)

4۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مردوں کو ان کلمات کی تلقین کیا کرو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حلیم وکریم ہے۔ پاک ہے وہ ذات اللہ کی جو رب ہے عرش عظیم کا، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! زندہ لوگ مذکورہ کلمات کو پڑھیں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔ (۲۵)

5۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس کا آخری کلام ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (۲۶)

6۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر روز صبح انسان کے جسم کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہو جاتا ہے۔ صدقہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰہ'' کہنا صدقہ ہے، ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' کہنا، ''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کہنا اور '' اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہنا یہ سب صدقہ کے قائم مقام ہے، اسی طرح امر بالمعروف ونہی عن المنکر صدقہ ہے اور ان سب کے قائم مقام دو رکعت چاشت کی نماز ہے۔ (۲۷)

7۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ فقراء مہاجرین جمع ہو کر بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مال دار لوگ بلند درجوں پر فائز ہوگئے اور ہمیشہ رہنے والی نعمت انھیں کے حصہ میں آگئی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیوں! عرض کیا کہ نماز روزے میں تو یہ ہمارے شریک ہیں کہ ہم بھی یہ عمل کرتے ہیں یہ بھی کرتے ہیں اور مال دار ہونے کی وجہ سے یہ لوگ صدقہ کرتے ہیں، غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم ان چیزوں سے عاجز ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمھیں ایسی چیز بتاتا ہوں، کہ تم اس پر عمل کر کے اپنے سے پہلوں پر سبقت کر و اور بعد والوں سے بھی آگے ہو جاؤ اور کوئی شخص تم سے اس وقت تک افضل نہ ہوگا جب تک انھی اعمال کو نہ کرے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ضرور بتا دیجیے۔ ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ''(۳۳،۳۳،۳۳ بار) پڑھ لیا کرو۔ (ان حضرات نے شروع کر دیا مگر اس زمانے کے مال دار بھی اسی طرح کے تھے، انھوں نے بھی معلوم ہونے پر شروع کر دیا۔) تو فقراء دوبارہ بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ! ہمارے مال دار بھائیوں نے بھی سن لیا اور وہ بھی یہی کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا فرمائے۔ (۲۸)

8۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمیں ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کا ورد کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ تمھیں ''سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اور (۳۴ مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کا حکم دیا گیا اگر تم اس میں ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کو شامل کر کے ہر ایک کو ۲۵، ۲۵ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

راوی کہتا ہے میں نے اس کا ذکر حضور نبی کریم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایسا دیکھا ہے تو کر لو۔ (۲۹)

9۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ''سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ (۳۳ مرتبہ) اور (۳۳ مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' یہ کل عدد ننانوے ہوئے اور ایک مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پڑھ کر سو کا عدد مکمل کرلے تو اس کے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (۳۰)

10۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان شخص دو باتوں کی پابندی کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا، دونوں باتیں ہیں آسان ہیں مگر اس کے کرنے والے تھوڑے ہیں۔

(i)۔ ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ''، راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ انگلیوں پر شمار فرما رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا؛ یہ پڑھنے میں روزانہ ڈیڑھ سو ہیں اور یہ میزان عمل میں پندرہ سو۔

(ii)۔ اور جب سونے کے لیے بستر پر جائے تو ''سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ) اور (۳۴ مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' پڑھے۔ یہ پڑھنے میں سو ہیں اور عمل کی ترازو میں ہزار ہیں۔

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: اس کی پابندی ممکن کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں شیطان آتا ہے اور مختلف باتیں یاد دلاتا ہے جس کی وجہ سے یہ نماز پوری کرتے ہی چلا جاتا ہے اور سوتے وقت بھی شیطان آتا ہے اور ذکر واذکار سے پہلے ہی اس کو سلا دیتا ہے۔(۳۱)

11۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ کلمات پڑھوں، یہ مجھے ساری دنیا کہ جس پر آفتاب نکلتا ہے، اس سے زیادہ محبوب ہیں: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب کلمات یہ ہیں)
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ(۳۲)

12۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بارگاہ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں حاصل کرے؟ اہل مجلس میں سے کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی بھی ہر روز ایک ہزار نیکیاں کس طرح حاصل کرسکتا ہے؟
تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سومرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہنے پر ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یا یوں فرمایا: کہ ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(۳۳)

13۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴)

14۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین ذکر ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' اور بہترین دعا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ہے۔(۳۵)

15۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ مال دار ساری نیکیاں لے گئے، نماز روزہ میں ہم اور وہ شریک ہیں اور وہ اپنے مال سے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے بھی صدقہ کا ثواب رکھا ہے؟ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہنا، ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہنا۔ یہ سب صدقہ ہے۔ اسی طرح اچھی بات کا حکم کرنا، بری بات سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اور بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔ صحابہ نے تعجب سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو پورا کرے اس میں بھی اجر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ حرام میں مبتلا ہونے پر گناہ ہوگا یا نہیں؟ ایسے ہی حلال طریقہ سے شہوت پوری کرنے پر ثواب ہوتا ہے۔(۳۶)

16۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کو اللہ تعالیٰ نے تین سو ساٹھ جوڑ والا پیدا کیا ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کی تکبیر کرے، تہلیل کرے اور تسبیح واستغفار کرے اور لوگوں کے راستے سے تکلیف دہ چیزیں پتھر، کانٹا، ہڈی وغیرہ ہٹا دے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم دے جو شخص یہ سب کام تین سو ساٹھ جوڑوں کے عدد کے مطابق کرے تو اس دن وہ زمین پر جہنم سے آزاد ہو کر چلے گا۔(۳۷)

17۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں اور یہ کلمہ کسی گناہ کو باقی نہیں چھوڑتا۔(۳۸)

18۔ حدیث شریف میں ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ ان ننانوے بیماریوں میں سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔(۳۹)
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ کر مومن اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (اور گناہ) سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ تعالیٰ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانے کی طاقت حاصل نہیں ہے۔ یہ کلمہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ، جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ اور جنت کا ایک پودا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کلمہ کے برکت سے ستر بلائیں (مصیبتیں، تکلیفیں، تنگیاں) دور فرماتے ہیں جن میں سے ایک بلا فقر (رزق کی

تنگی) ہے۔جس کو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس کو باقی رکھنا چاہے تو اس کو کثرت سے پڑھے۔(۴۰)

19۔ حدیث قدسی: اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر سات آسمان اور سات زمینیں اور ان کی آبادی میزان کے ایک پلڑے میں اور لا الہ الا اللّٰہ دوسرے پلڑے میں ہو، تو بھی کلمۂ توحید کا پلڑا بھاری رہے گا۔(۴۱)

20۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے پر بہت ہی راضی ہوتا ہے جو کھانے پینے پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ اور اس کی تعریف کرتا ہے۔(مسلم شریف)

21۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کو کوئی نعمت دے اور بندہ اس پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو بندے کا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا اس نعمت سے افضل ہوتا ہے۔(کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔)(۴۲)

22۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے قریب سے حضور نبی کریم ﷺ کا گزر ہوا، دیکھا وہ پودے لگا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! کیا کر رہے ہو؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ پودے لگا رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے ان پودوں سے افضل عمل نہ بتاؤں؟ عرض کیا: ہاں! یارسول اللہ ﷺ تو فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ان میں ہر کلمے کے بدلے جنت میں ایک درخت لگایا جاتا ہے۔(۴۳)

23۔ حضرت درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھنا لازم کرلو کیونکہ ان کلمات کے ذریعے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خشک درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔(۴۴)

24۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے جلال میں سے یہ کلمات ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ کلمات عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھی کی طرح بھنبھناہٹ سے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتے ہیں، تم میں سے کون ایسا ہے جو یہ نا پسند کرتا ہو کہ عرش پر اس کا دائمی ذکر ہو۔(۴۵)

25۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زمین پر چلنے والا کوئی بھی شخص جب یہ کلمات کہتا ہے تو اس کی خطائیں معاف ہو جاتی ہیں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ(۴۶)

26۔ حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں سے چار کلمات کو پسند کیا ہے: سُبْحَانَ اللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
جس نے "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں ایسے ہی "اللّٰہُ اَکْبَرُ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"، اور جس نے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور تیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔(۴۷)

27۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد تشہد کی ہیئت پر بیٹھے ہوئے بات کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے اور پورا دن شیطان کے فریب اور مکروہات سے محفوظ رہے گا اور شرک کے علاوہ اور کوئی گناہ اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کو سزاوار ہے زندگی اور موت وہی دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۸)

28۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نیند سے بیدار ہو کر یہ کلمات پڑھے گا اور پھر مغفرت کی یا اور کوئی دعا کرے گا تو وہ ضرور قبول ہوگی اور اگر اٹھ کر نماز پڑھے گا تو وہ بھی قبول ہوگی اور وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (۴۹)

29۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اس دن اس سے افضل کسی کا عمل نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ کوئی اس سے زیادہ عمل کرے۔ (۵۰)

30۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا گویا اس نے اولادِ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے چار غلام آزاد کیے۔ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۵۱)

31۔ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چار ہزار نیکیاں عطا فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ اکیلا تنہا معبود ہے وہ بے نیاز ہے نہ اس کی بیوی ہے نہ اولاد اور نہ اس کا کوئی ہم سر ہے۔ (۵۲)

31۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بازار میں جائے اور یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کرتا ہے: وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کے لیے ہے، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور ہمیشہ زندہ ہے، اسے موت نہیں، ساری بھلائیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۵۳)

آیاتِ استعاذہ:۔ استعاذہ سے مراد کسی ناپسندیدہ چیز سے بچنے کے لیے کسی ہستی کی پناہ میں آنا ہے۔ آیاتِ استعاذہ پڑھ کر سالک راہِ حق، شیطان اور اس کے گروہ سے بریّت اور بیزاری کا اظہار کر کے ذاتِ باری تعالیٰ سے پناہ طلب کرتا ہے۔ جو صدق و اخلاص سے پناہ طلب کرے، اسے یقیناً پناہ مل جاتی ہے۔ 'آیاتِ استعاذہ' کے عنوان کے تحت قریباً تمام قرآنی آیاتِ استعاذہ دے دی گئی ہیں۔

تسمیہ:۔ تسمیہ سے مراد ہر اچھے کام سے پہلے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ہے۔ استعاذہ طلب کرنے کے بعد مختلف پیرائے میں ''بسم اللہ شریف'' پڑھ کر راہِ حق پر قدم آگے بڑھایا جاتا ہے۔

فضائلِ وفوائدِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس ضمن میں احادیث نبوی ﷺ اور اکابرینِ امت کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

1۔ حدیث شریف میں ہے: وہ دُعا مردود نہیں ہوتی جس کے اول میں بسم اللہ شریف ہو۔

2۔ حدیث شریف میں ہے: جس نے وہ کاغذ کہ جس پر بسم اللہ شریف لکھی ہو، اس کی تعظیم وتکریم کی اور اللہ تعالیٰ کے نام کی بزرگی کو دیکھ کر گرد وغبار اور کیچڑ وغیرہ سے زمین سے اٹھایا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا صدیقین جیسا درجہ ہوگا اور اس کے والدین سے عذاب کی تخفیف کی جائے گی اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں۔

3۔ امام قرطبی نے صحیح سند سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ عثمانؓ بن ابی العاص نے شکایت کی کہ یارسول اللہ ﷺ جب سے مشرف بہ اسلام ہوا ہوں، جسم میں درد رہتا ہے۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ پڑھو اور سات بار یہ جملہ کہو اَعُوْذُ بِعِزَّةِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ (واللہ اعلم)

4۔ علامہ ابن جریر طبری نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماءِ حسنیٰ کو مقدم کر کے ہمیں یہ ادب سکھایا ہے کہ ہمیں چاہیے کہ اپنے تمام اقوال، افعال اور مہمات کو اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ سے شروع کیا کریں۔ اس ضمن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دروازہ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، چراغ گل کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، برتن ڈھانکتے ہوئے بسم اللہ پڑھو، اور مشک کا منہ بند کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھو اور فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شخص عمل تزویج کے وقت کہے: بسم اللہ، اے اللہ! ہم کو شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) ہم کو عطا کرے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ، تو اگر اس عمل میں ان کے لیے اولاد مقدر کی جائے گی تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا، اور آپ ﷺ نے عمرؓ بن ابی سلمہ سے فرمایا: اے بیٹے! بسم اللہ پڑھو، اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ، اور آپ ﷺ نے فرمایا: شیطان ہر کھانے کو حلال کر لیتا ہے ماسوا اس کھانے کے جس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔

5۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بنوآدم بیت الخلاء میں داخل ہوں تو ان کی شرمگاہوں اور شیاطین کے درمیان بسم اللہ حجاب ہے۔

6۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے انیس فرشتوں سے نجات دے وہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھے تا کہ اللہ تعالیٰ بسم اللہ کے ہر حرف کے بدلے اس کو جہنم کے ایک فرشتہ سے محفوظ رکھے کیونکہ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں۔

7۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ''بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا'' کہا تو طوفان سے نجات پالی، حالانکہ بسم اللہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کا نصف ہے تو جب ایک بار نصف بسم اللہ پڑھنے سے طوفان سے نجات مل گئی تو جو شخص ساری عمر بسم اللہ پڑھتا رہے، وہ نجات سے کیسے محروم ہوگا! (۵۴)

8۔ روم کے بادشاہ نے حضرت عمرؓ کی طرف عریضہ بھیجا کہ مجھے سر میں ایسا درد ہے کہ اس کے علاج سے اطباء عاجز آ گئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی دوا موجود ہو تو ارسال فرمایئے۔ حضرت عمرؓ نے ایک ٹوپی بھجوائی۔ جب شاہ روم اس کو اپنے سر پر رکھتا تو اس کا درد تھم جاتا جب اسے اتارتا تو درد پھر شروع ہو جاتا۔ بڑا متعجب ہوا۔ ٹوپی کو کھولا تو اس میں ایک کاغذ رکھا ہوا پایا جس پر مرقوم تھا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

9۔ بعض صوفیہ سے منقول ہے کہ جو کچھ پہلی کتابوں میں تھا وہ سب کلام پاک میں آ گیا اور جو کچھ کلام پاک میں ہے وہ سب سورۂ فاتحہ میں آ گیا اور جو کچھ سورۂ فاتحہ میں ہے وہ 'بسم اللہ' میں آ گیا اور جو 'بسم اللہ' میں ہے وہ اس کی 'ب' میں آ گیا۔ 'ب' کے معنی اس جگہ ملانے کے ہیں اور مقصود سب چیز سے بندہ کا اللہ جل شانہٗ کے ساتھ ملا دینا ہے۔ 'ب' میں جو کچھ ہے وہ اس کے نقطہ میں آ گیا یعنی وحدانیت۔ اصطلاحی طور پر نقطہ اس چیز کو کہتے ہیں جس کی تقسیم نہ ہو سکتی ہو۔ (۵۵)

بسم اللہ شریف کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ ان میں سے بزرگوں کے مجرب اور آزمودہ چند ایک فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے آرام ہو

جائے گا۔ (۵۶)

2۔ اگر رات کو سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لو، تو ان شاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی سے بھی حفاظت ہوگی۔ (۵۷)

3۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پڑھو کہ جب ایک ہزار مرتبہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر درود شریف پڑھو اور اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور درود شریف پڑھ کر اپنی مُراد کے لیے دُعا مانگو۔ غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لیے دعا مانگو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ (۵۸)

4۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْاَسْوَاقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً ط

بازار جاؤ تو یہ دُعا پڑھو۔ اس دُعا کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔ (۵۹)

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرے میں پڑ جائے تو یہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔ (۶۰)

وظیفہ بسم اللہ شریف

1۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ط

2۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

3۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

4۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِيْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّی الصّٰلِحِيْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ)

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

6- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

7- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط اَلَّذِيْ مَلَئَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مَسْئَلَتِيْ وَ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (۶۱)

مندرجہ بالا دعاؤں اوراذکار (نمبر 1 تا7) کی ترتیب وارفضیلت درج ذیل ہے:

1- نہایت صدق واخلاص سے صبح شام یہ دعا پڑھنے والا ہر شے کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ دعا پڑھ کر ہمیشہ کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر دُور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (۶۲)

2- حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرہ میں پڑ جائے تو یہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔ (۶۳)

3- تندرستی وشفا کے حصول کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔ جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے۔ اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (۶۴)

4- مندرجہ بالا دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے۔ آپ حضرت رسُول اللہ ﷺ کے خادم تھے۔ دس برس آپ ﷺ کی خدمت کی، آنحضرت ﷺ نے ان کی والدہ کی درخواست پر اُن کو دین ودنیا، آخرت کی بہتری کے لیے اور جملہ آفات وبلیات سے حفاظت کے لیے اس دُعا سے مشرف ومخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمر، مال دولت اور اولاد میں یہاں برکت دی اور وہاں جو مِلا ہوگا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ دعا بیحد نافع اور بہت ہی فائدہ بخش ہے۔ امام الہند شیخ عبدالحق محدث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک مکتوب میں اسے پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اس مکتوب کا نام ''اقتباس الانوار القبس فی شرح دعاء انسؓ'' ہے۔ یہ مکتوب ''اخبار الاخیار'' صفحہ 191 کے حاشیہ پر چھپا ہے۔ اس میں آپ لکھتے ہیں:

> امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ''جمع الجوامع'' میں محدث ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت انسؓ کو مختلف اقسام کے چار سو گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس: کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ ﷺ) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان وشوکت دیکھی ہے؟ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کے

پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور ﷺ سے سُنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لیے رکھا جائے۔ پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لیے رکھا جاتا ہے۔ تیسرا وہ گھوڑا جو نام ونمود کے لیے رکھا جاتا ہے۔ اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں!

حجاج اس حدیث کو سُن کر آگ بگولہ ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی ہے اور امیر المومنین (عبدالملک بن مروان) نے تمھارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمھارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔

حضرت انسؓ نے فرمایا کہ اے حجاج! قسم بخدا تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چند کلمات سُنے ہیں۔ جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں۔ حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود ہو گیا اور سر جھکا لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سر اُٹھا کر بولا کہ اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجیے۔ حضرت انسؓ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا۔ اس لیے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انسؓ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت ابانؓ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے۔ حضرت انسؓ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ حضرت ابان نے عرض کیا۔ وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔ حضرت انسؓ نے فرمایا۔ لو سیکھ لو۔ ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔ (۶۵)

5۔ حروفِ مقطعات پر مشتمل یہ وظیفہ سحر و آسیب و نظر بد سے محفوظ رہنے اور ان کے بد اثرات سے نجات پانے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ ان چھ دعاؤں کو ''شش قُفل'' (چھ تالا) بھی کہتے ہیں، جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اگر شش قفل کو آسیب زدہ یا سحر و جادو کے مریض کے کان میں پڑھ کر پھونک ماردی جائے تو آسیب بھاگ جائے گا اور جادو اُتر جائے گا۔ (۶۶)

6۔ یہ حضرت امام شافعیؒ کا مجرب عمل ہے۔ امام موصوف کا قول ہے کہ اس کے پڑھنے کی برکت سے مجھے کبھی طبیب (ڈاکٹر) کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ (۶۷)

7۔ اس دعا میں لفظ حَاجَتِی کے بعد اپنی ضرورت کا نام ذکر کرو۔ جس صحابی سے یہ دُعا منقول ہے اُن کا ارشاد ہے کہ یہ دُعا نادانوں کو ہرگز نہ سکھاؤ کیونکہ وہ ناجائز کاموں کے لیے پڑھیں گے اور گناہوں میں مبتلا ہوں گے۔

مطلق قرآن مجید کے فضائل:۔ علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ فضائلِ قرآن کے سلسلہ میں دو طرح کی روایات ہیں: ایک قسم روایات کی وہ ہے جس میں قرآن کی فضیلت یا کسی مخصوص سورت یا آیت کی فضیلت مذکور ہے اور وہ سب روایات قابل اعتبار ہیں۔ ان میں سے چند احادیث و آثار بالترتیب درج ذیل ہیں:

1۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قابل رشک دو اشخاص ہیں: ایک وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی تلاوت عطا کی اور وہ رات دن اس میں مشغول رہتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے کثرت سے مال عطا فرمایا، پس وہ رات دن اللہ کے راستے میں خرچ کرتا رہتا ہے۔ (۶۸)

2۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن پاک خود سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (۶۹)

3۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے؛ بلکہ الف (ا) ایک حرف ہے، لام (ل) ایک حرف ہے اور میم (م) ایک حرف ہے۔ (۷۰)

4۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ قرأت میں ماہر ہے تو (قیامت کے دن) وہ سَفَرہ کرام (انبیائے کرام اور ابرار لوگوں) کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے (مگر ماہر نہیں ہے) مشقت اٹھا کر تکلف

سے قرأت کرلیتا ہے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔ (۷۱)

5۔ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''قرآن پڑھا کرو؛ اس لیے کہ قرآن اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن سفارش کرے گا۔ (۷۲)

6۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے سنگترے کی سی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور ذائقہ ومزہ بھی اچھا ہے، اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی سی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہے اور مزہ میٹھا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پودے کی ہے جس کی بو، مہک تو اچھی ہے مزہ کڑوا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے اندرائن (حنظل) (ایک کڑوا پھل) کی طرح ہے جس کی بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی اچھا نہیں۔'' (۷۳)

7۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے لوگوں کا مرتبہ بلند کردیتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو پست وذلیل کرتا ہے۔ (۷۴)

الحزب الاعظم میں شامل سورہ ہائے مقدسہ کے فضائل: ۔'الحزب الاعظم' میں وہ سورۂ مقدسہ شامل کی گئی ہیں جن کی کتب احادیث میں اور کتب اولیاء میں صبح شام پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔ ان سورۂ مقدسہ کے فضائل کا بغور مطالعہ فرمائیں تاکہ ان کے فضائل سے آگاہی کی وجہ سے انھیں روزانہ پڑھنے کی تحریک ملے اور بفضلہٖ تعالیٰ انھیں پڑھنے کی توفیق حاصل ہوجائے۔

سورۂ فاتحہ کے فضائل: ۔ سورۂ فاتحہ، قرآن مجید کی سب سے افضل اور عظیم سورت ہے جس کی مثل تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں، نہ زبور میں نہ قرآن حکیم میں۔ علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ فاتحہ کے بائیس اسماء کا ذکر کیا ہے۔ سورۂ فاتحہ جسمانی وروحانی شفا کے لیے بھی پڑھی جاتی ہے۔ اس لیے اسے 'سورۃ الرقیہ' اور 'سورۃ الشفاء' بھی کہتے ہیں۔ احادیث میں منقول ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو دم کیا تو وہ فوراً تندرست ہوگیا۔ اسی طرح مجنون (پاگل) کو دم کیا تو وہ بھی شفا پا گیا۔ (۷۵)

علامہ بقاعی رحمۃ اللہ علیہ نے سورۃ الرقیہ اور سورۃ الشفاء کے علاوہ سورۂ فاتحہ کے اسماء میں اساس، کنز' واقیہ اور شکر کا بھی ذکر کیا ہے۔ علامہ بقاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان اسماء میں نظم اور ربط کو بیان کیا ہے' وہ لکھتے ہیں:

(1)۔ 'فاتحہ' کے اعتبار سے ہر نیک چیز کا افتتاح اس سورت سے ہونا چاہیے۔ (2)۔ اور 'ام' کے لحاظ سے یہ ہر خیر کی اصل ہے۔ (3)۔ اور ہر نیکی کی اساس ہے۔ (4)۔ اور 'مثنیٰ' کے لحاظ سے دوبارہ پڑھے بغیر یہ لائق شمار نہیں۔ (5)۔ اور 'کنز' کی حیثیت سے یہ ہر چیز کا خزانہ ہے۔ (6)۔ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔ (7)۔ ہر مہم کے لیے کافی ہے۔ (8)۔ ہر مقصود کے لیے وافی ہے۔ (9)۔ 'واقیہ' کے لحاظ سے ہر برائی سے بچانے والی ہے۔ (10)۔ 'رقیہ' کے اعتبار سے ہر آفت ناگہانی کے لیے دم ہے۔ (11)۔ اس میں حمد کا اثبات ہے جو صفات کمال کا احاطہ ہے۔ (12)۔ اور شکر کا بیان ہے جو منعم کی تعظیم ہے۔ (3)۔ اور یہ بعینہٖ دعا ہے' جو مطلوب کی طرف توجہ ہے' ان تمام امور کی جامع صلوٰۃ ہے۔ (۷۶)

اہم روحانی نکتہ: ۔ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا 'میم'، 'الحمد' کے لام سے ملا کر پڑھیں۔ اس طریقے سے مکمل سورۂ فاتحہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ فقیر کو غنی، مقروض کو قرض سے سبکدوش، کمزور کو قوی اور بیمار کو صحت یاب فرمادیتے ہیں۔ یہ وظیفہ ہر مقصد کے لیے پڑھا جا سکتا ہے۔ اس وظیفہ کے اول وآخر کم از کم تین مرتبہ یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح تمام مشکلات ومسائل کے حل کے لیے، دینی، دنیوی، اُخروی، مادی اور روحانی فوز وفلاح اور ترقی کے لیے اور تندرستی کے لیے ہر فرض نماز کے بعد بھی یہ وظیفہ سات مرتبہ پڑھا جا سکتا ہے۔

سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کے فضائل: ۔ احادیث مبارکہ میں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ سورۂ بقرہ میں سے آیت الکرسی اور اس کی آخری دو آیات کی خصوصی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد

مبارک کے بموجب آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے عظیم آیت ہے۔

سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ، آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات اور سورۂ آلِ عمران کے فضائل وفوائد کے بارے میں احادیث کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل کریں۔

1۔ امام مسلم روایت کرتے ہیں: نواس بن سلیمان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا' ان کے آگے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں جن کو میں آج تک نہیں بھولا، فرمایا: وہ ایسی ہیں جیسے وہ بادل ہوں، یا دو سیاہ سائبان ہوں جن کے درمیان نور ہو' یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی دو قطاریں ہوں، وہ سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی وکالت اور حمایت کریں گی۔(۷۷)

یعنی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا فرمائے گا جو بادل' سائبان یا پرندوں کی قطاروں کی طرح ہو گی اور قرآن پڑھنے والوں اور قرآن پر عمل کرنے والوں پر سایہ کرے گی۔

2۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ناگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اقدس اوپر اُٹھایا، حضرت جبرائیل نے کہا: یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج کھولا گیا ہے اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ فرشتہ جو آج نازل ہوا ہے آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا، اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا: آپ ﷺ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ ﷺ کو دیئے گئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کا آخری حصہ، ان میں سے آپ ﷺ جو حرف بھی پڑھیں گے آپ کو اس کا مصداق مل جائے گا۔(۷۸)

3۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

4۔ حضرت ابو سعید خدری بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بہت خوش الحانی سے قرآن مجید پڑھتے، کہتے ہیں کہ ایک رات میں سورۂ بقرہ پڑھ رہا تھا، اس وقت میرا گھوڑا بندھا ہوا تھا اور میرا بیٹا یحییٰ میرے قریب لیٹا ہوا تھا۔ وہ اس وقت کم سن بچہ تھا، اچانک وہ گھوڑا اچھلنے لگا، میں کھڑا ہو گیا، مجھے اس وقت صرف اپنے بیٹے یحییٰ کے متعلق تشویش تھی، پھر وہ پرسکون ہو گیا، اور میں نے وہ سورت پڑھنی شروع کر دی، گھوڑا پھر اچھلنے لگا، میں پھر کھڑا ہو گیا اور مجھے صرف اپنے بیٹے یحییٰ کی فکر تھی، میں نے پھر پڑھنا شروع کیا اور گھوڑے نے پھر اچھلنا شروع کیا، اچانک میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان سے ایک سائبان کی طرح کوئی چیز اتر رہی ہے جس میں روشن چراغ ہیں، میں خوفزدہ ہوا اور صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو یحییٰ! پڑھو' میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب میں نے پڑھا تو گھوڑا اُچھلنے لگا اور مجھے اپنے بیٹے کی فکر تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! پڑھو' وہ کہتے ہیں میں نے پڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سر کے اوپر سائبان کی مثل کوئی چیز تھی اور اس میں چراغ روشن تھے، میں خوفزدہ ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ فرشتے ہیں جو تمہاری آواز کی وجہ سے قریب آئے ہیں۔ اگر تم صبح تک پڑھتے رہتے تو لوگ ان کو دیکھ لیتے۔

5۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہماری (دوسرے) لوگوں سے فضیلت ہے، تمام روئے زمین ہمارے لیے مسجد بنا دی گئی ہے اور اس کی مٹی ہمارے لیے طہارت کا ذریعہ بنا دی گئی۔ ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح ہیں اور ہم کو یہ آیات دی گئی ہیں، سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی کو دی گئی ہیں اور نہ میرے بعد کسی کو دی جائیں گی۔(۷۹)

6۔ حافظ سیوطی لکھتے ہیں: امام دارمی کعب سے روایت کرتے ہیں کہ جس شخص نے بقرہ اور آل عمران کو پڑھا، قیامت کے دن وہ سورتیں کہیں گی: اے ہمارے رب! اس سے مواخذہ نہ کر۔

7۔ امام ابوعبید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب کسی گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے تو شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے۔

8۔ امام دارمی، امام طبرانی، امام حاکم نے صحیح سند کے ساتھ اور امام بیہقی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے اور قرآن کا کوہان سورۂ بقرہ ہے۔ جب کسی گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔

9۔ امام وکیع، امام حارث بن ابی اسامہ، امام محمد بن نصر اور امام ابن الضریس نے سند صحیح کے ساتھ حسن بصری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں افضل سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت سب سے عظیم ہے، وہ آیت الکرسی ہے اور جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (۸۰)

سورۂ کہف کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے سورۂ کہف جمعے کے دن پڑھی اس کے لیے ایک نور ظاہر ہوگا اس جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (۸۱)

2۔ بعض روایت میں ہے کہ اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ابوالدرداء کی حدیث میں ہے کہ سورۂ کہف شبِ جمعہ کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (۸۲)

سورۂ یٰسین کی فضیلت:۔

متعدد احادیث مبارکہ، اقوالِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین وارشاداتِ صوفیائے عظام سے واضح ہوتا ہے کہ جو سورۂ یٰسین، کو پڑھتا ہے اس کی مغفرت کی جاتی ہے۔ جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے وہ سیر ہو جاتا ہے۔ جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا ہے وہ راستہ پالیتا ہے۔ جو شخص جانور کے گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھے وہ پالیتا ہے۔ جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہو جانے کا خوف ہو، تو وہ کھانا کافی ہو جاتا ہے۔ جو ایسے شخص کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو اس پر نزع میں آسانی ہو جاتی ہے اور جو ایسی عورت پر پڑھے جسے بچہ جننے میں دشواری ہو رہی ہو، اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہے۔ مقری رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب بادشاہ یا دشمن کا خوف ہو اور اس کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔ (۸۳)

1۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یٰسٓ ہے اور جس نے یٰسٓ کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو یٰسٓ کے پڑھنے کی وجہ سے دس بار قرآن پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (۸۴)

2۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے کسی رات میں یٰسٓ کو اللہ عزوجل کی رضا کے لیے پڑھا اس کی اس رات میں مغفرت کر دی جائے گی۔ (۸۵)

3۔ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن کے ابتدائی حصہ میں یٰسٓ کو پڑھا اس کی حاجات پوری کر دی جائیں گی۔ (۸۶)

4۔ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یٰسٓ کو پڑھا، اس کے لیے شام تک آسانی کر دی جائے گی اور جس نے رات کی ابتداء میں یٰسٓ کو پڑھا اس کے لیے اس رات میں صبح تک آسانی کر دی جائے گی۔ (۸۷)

5۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یٰسٓ قرآن کا قلب ہے، جو شخص بھی اللہ کی رضا اور آخرت کے لیے اس کو پڑھے گا، اللہ اس کے پچھلے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا، تم یٰسٓ کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (۸۸)

6۔ امام طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر رات یٰسٓ پڑھنے پر دوام کرے، وہ مر جائے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

7۔ امام بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ میری امت میں سے ہر شخص کے دل میں یٰسٓ ہو۔

8۔ امام ابن مردویہ اور امام ویلمی نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس میت کے پاس بھی یٰسٓ کو پڑھا جائے گا، اللہ اس پر آسانی فرما دے گا۔

9۔ امام بیہقی نے شعب الایمان میں ابوقلابہ سے روایت کیا ہے کہ جس شخص نے یٰسٓ کو پڑھا، اس کو بخش دیا جائے گا اور جس شخص کو کھانے کی کمی کا خوف ہو وہ سورۂ یٰسٓ پڑھے تو وہ کھانا اسے کافی ہو جائے گا' اور جس نے میت کے پاس یٰسٓ کو پڑھا، اس پر آسانی ہو جائے گی اور جس عورت کے ہاں مشکل سے ولادت ہو رہی ہو، اس کے پاس یٰسٓ کو پڑھا جائے تو اس کے ہاں ولادت آسانی سے ہو جائے گی' اور جس نے یٰسٓ کو پڑھا تو گویا اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پڑھا اور ہر چیز کا قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یٰسٓ ہے۔

10۔ امام حاکم اور بیہقی نے ابوجعفر محمد بن علی سے روایت کیا ہے کہ جس شخص کے دل میں سختی ہو وہ ایک پیالہ میں زعفران سے یٰسٓ **والقرآن الحکیم** لکھ کر اس کو پی لے۔

11۔ امام ابن النجار نے اپنی تاریخ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی ایک کی ہر جمعہ زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس یٰسٓ پڑھی تو اللہ اس کے ہر حرف کے بدلہ میں ان کی مغفرت فرما دے گا۔(۸۹)

سورۂ دخان کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر سورۃ الدخان کی تلاوت کی' اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں۔(۹۰)

2۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعے کی شب سورۃ الدخان کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔(۹۱)

3۔ عبداللہ بن عیسیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ جس شخص نے ایمان اور تصدیق کے ساتھ جمعے کی شب سورۃ الدخان پڑھی، وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔ ابورافع کی روایت میں ہے: اس کی بڑی آنکھوں والی حور سے شادی کر دی جائے گی۔(۹۲)

4۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۃ الدخان کی تلاوت کی۔(۹۳)

مُسَبِّحات:۔ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے مسبحات پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔(۹۴)

مسبحات سے مراد وہ پانچ سورتیں جن کے شروع میں تسبیح کا کوئی صیغہ سَبَّحَ، یُسَبِّحُ وغیرہ موجود ہے۔ ابنِ کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق سورۃ الحدید کی آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	منتخبہ آیت یا آیات	آیات
الحدید	27	57	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o	29
حشر	28	59	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o	24
صف	28	61	سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o	14
جمعہ	28	62	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ o	11
تغابن	28	64	يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	

			وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o	18
کل آیات				96

سورۂ اعلیٰ کی فضیلت:۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ سورت (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) خاص طور سے محبوب تھی۔(۹۵)

سورۂ واقعہ کی فضیلت:۔

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رضى الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا وَكَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَأْمُرُ بَنَاتِهٖ يَقْرَأْنَ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ

ابن مسعودؓ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں۔(۹۶)

سورۂ حشر کی فضیلت:۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وصیت فرمائی کہ جب وہ بستر پر آئے تو سورۂ حشر پڑھ لیا کرے اور فرمایا کہ اگر مر گیا تو شہادت کا درجہ پائے گا۔(۹۷)

سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن کی فضیلت:۔

1۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کی ایک دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن (سورۂ) رحمٰن ہے۔(۹۸)

2۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ الرحمٰن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ، سورۃ الغنٰی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کو اپنی بیبیوں کو سکھاؤ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔

سورۂ الم السجدہ اور سورۂ ملک کی فضیلت:۔

1۔ جو شخص سورۂ الم السجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِىْ پڑھتا ہے وہ اتنے ثواب کا مستحق ہوگا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر عبادت میں گزاری۔(۹۹)

2۔ کعب بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے تنزیل السجدۃ اور **تبارك الذى بيده الملك** کی تلاوت کی، اس کی ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ستر گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(۱۰۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک نبی ﷺ تنزیل السجدۃ اور تبارک الذی کی تلاوت نہیں کر لیتے تھے آپ ﷺ سوتے نہیں تھے۔(۱۰۱)

3۔ جو شخص اپنے گھر میں سورۂ الم السجدہ پڑھتا ہے اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوتا۔(۱۰۲)

4۔ مسیّب بن رافع کی مرسل روایت ہے کہ سورۂ الم سجدہ قیامت کے دن آئے گی، اس کے دو بازو ہوں گے، اپنے پڑھنے والے پر سایہ فگن ہوگی اور کہے گی تم پر کوئی گرفت نہیں، تم پر کوئی گرفت نہیں۔(۱۰۳)

5۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں (الم تنزیل) السجدہ اور **ھل اتی علی الانسان** پڑھا کرتے تھے۔(۱۰۴)

6۔ خالد بن معدان بیان کرتے ہیں کہ المنجیہ (نجات دینے والی سورت) کی تلاوت کیا کرو، اور وہ الم تنزیل ہے، کیونکہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ ایک شخص اس سورت کی تلاوت کرتا تھا اور اس کے علاوہ اور کسی سورت کی تلاوت نہیں کرتا تھا، اور وہ گناہ بہت کرتا تھا، اس سورت نے اس شخص کے اوپر اپنے پر پھیلا دیے اور کہا اے میرے رب! اس کی مغفرت فرما دے، یہ میری قرأت بہت کرتا تھا، تو رب نے اس سورت کی شفاعت اس شخص کے متعلق قبول کر لی، اور فرمایا اس کے ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دو اور اس کا ایک

درجہ بلند کردو۔(۱۰۵)

7۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے لاعلمی میں اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا، پھر معلوم ہوا کہ کسی انسان کی قبر ہے جو اپنی قبر میں سورۂ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے اس کو ختم کیا، وہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا اور مجھے قبر کا علم نہ تھا تو میں نے سنا کہ صاحب قبر سورۂ ملک پڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو ختم کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت ''مانعہ'' اور ''منجیہ'' ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے کو عذاب سے نجات دلاتی ہے۔(۱۰۶)

8۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۂ تبارک پڑھنے والے کی قبر میں ایک شخص داخل ہوگا اور اس کے پیروں کی جانب سے آئے گا تو اس کے پیر کہیں گے: تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے، یہ شخص میرے پاس سورۂ تبارک الذی پڑھا کرتا تھا، پھر وہ شخص اس کے سینہ یا پیٹ کی جانب سے آئے گا تو اس کا سینہ یا پیٹ کہے گا تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے، یہ شخص میرے پاس سورۂ ''تبارك الذی'' پڑھا کرتا تھا، پھر وہ شخص اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو اس کا سر کہے گا تمھیں میری طرف سے آنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ یہ شخص میرے پاس سورۂ الملک پڑھا کرتا تھا، پس یہ سورت عذاب قبر سے منع کرنے والی ہے۔(۱۰۷)

9۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک تعجب خیز چیز دیکھی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص بہت گناہ کرتا تھا۔ وہ فوت ہوگیا، جب قبر میں عذاب اس کے پیروں کی طرف سے آتا یا اس کے سر کی طرف سے آتا تو پرندوں کی ایک قطار کی شکل میں ایک سورت اس کے عذاب کو دور کرنے کے لیے جھگڑا کرتی اور کہتی: یہ شخص میری تلاوت کیا کرتا تھا اور مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا کہ جو شخص دائماً میری تلاوت کرے گا میں اس کو عذاب نہیں دوں گا، پس اس شخص سے عذاب دور ہوگیا اور مہاجرین اور انصار اس سورت کو سیکھتے تھے اور کہتے تھے: وہ شخص نقصان زدہ ہے جس نے اس سورت کو نہیں سیکھا، وہ سورۂ ملک ہے۔(۱۰۸)

10۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قرآن کی ایک سورت میں تیس آیتیں ہیں، وہ جس شخص کی بھی شفاعت کریں گی اس کی مغفرت کردی جائے گی، وہ سورت ''تبارك الذی بیده الملك'' ہے۔(۱۰۹)

11۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی ایک سورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں، وہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی حتیٰ کہ اس کو جنت میں داخل کردے گی، وہ سورت ''تبارك الذی بیده الملك'' ہے۔(۱۱۰)

12۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ ملک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھیں گے۔(۱۱۱)

13۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ یہ سورت یعنی ''**تبارك الذی بیده الملك**'' ہر مومن کے دل میں ہو۔(۱۱۲)

سورۂ النصر (اذا جآءَ) کی فضیلت:

حدیث شریف میں ہے کہ ''اذا جآءَ نَصْرُ اللّٰہِ'' قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔(۱۱۳)

سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون کی فضیلت:

1۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۂ ''اِذَا زُلْزِلَتِ'' کو پڑھا تو یہ اس کے لیے آدھے قرآن کے برابر ہے اور جس نے ''قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْن'' کو پڑھا تو یہ اس کے لیے چوتھائی قرآن پاک کے برابر ہے۔(۱۱۴)

2۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ ''اِذَا زُلْزِلَتِ'' نصف قرآن مجید کے برابر ہے اور ''قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ'' چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۱۵)

3۔ حضرت نوافل اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی تعلیم دیں جسے

میں بستر پر لیٹتے وقت پڑھا کروں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ''قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ'' پڑھا کرو۔ اس میں شرک سے برأت ہے۔(۱۱۶)

سورۂ اخلاص کی فضیلت:

1۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو رات کو ایک تہائی قرآن مجید پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام کو یہ بات بہت بھاری معلوم ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھ سکتا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۱۷)

2۔ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے زمانے میں ایک شخص تمام رات ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ہی بار بار پڑھتے رہے، اس سے آگے کچھ نہ پڑھتے تھے۔ جب صبح ہوئی تو ایک صحابی نے ان کے بارے میں حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! فلاں شخص سوکر اُٹھے اور تمام رات ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ہی بار بار پڑھتے رہے، اس سے زائد کچھ نہ پڑھا گویا انھوں نے اس کو کم سمجھا۔ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے سورۂ اخلاص تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔(۱۱۸)

3۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں تمھیں تہائی قرآن مجید سناؤں۔ عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! ضرور سنائیں پھر حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' پوری سورت تلاوت فرمائی۔(۱۱۹)

4۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص امامت کرواتے تھے اور ہر نماز میں سورت کے ساتھ ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ضرور پڑھتے۔ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم ہمیشہ سورۂ اخلاص کیوں پڑھتے ہو؟ انھوں نے عرض کیا: مجھے یہ سورت پسند ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کردے گی۔(۱۲۰)

5۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک جماعت کا امیر بنا کر بھیجا، وہ ہمیشہ نماز میں سورت کے ساتھ اخیر میں سورۂ اخلاص پڑھتے، واپسی پر ان کے ساتھیوں نے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ان سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ لوگوں نے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ اس میں رحمٰن کی صفت ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس کو پڑھوں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔(۱۲۱)

6۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ دوسو مرتبہ ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے گا تو اس کے پچاس سال کے گناہ ختم کردیئے جائیں گے سوائے قرض کے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو سونے کے ارادے سے اپنے بستر پر جائے اور سیدھی کروٹ پر لیٹ کر سو مرتبہ ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' پڑھے تو یوم قیامت اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے! اپنی دائیں طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔(۱۲۲)

7۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے قل ھو اللہ احد دس مرتبہ (اخلاص کے ساتھ) پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کرے گا۔(۱۲۳)

معوذتین کی فضیلت:

1۔ حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سخت اندھیرے میں حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمیں نماز پڑھائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمیں مل گئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پھر فرمایا کہو، میں خاموش رہا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پھر فرمایا کہو، میں نے تیسری مرتبہ فرمانے پر عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! میں کیا کہوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' اور معوذتین ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' صبح شام تین مرتبہ پڑھا کر تجھے ہر چیز سے کفایت کرے گا۔(۱۲۴)

2۔ حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ ہم پر ہلکی بارش ہوئی اور اندھیرا چھایا ہوا تھا، ہم صبح کی نماز میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا انتظار

کر رہے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھانے کے لیے آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو، میں نے عرض کیا: کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو: '' قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o ''اور معوذتین، جب شام ہو اور جب صبح ہو تین تین بار پڑھو، ان کی تلاوت تم کو ہر چیز سے کافی ہو گی۔(۱۲۵)

3۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمھیں معلوم ہے کہ جو آیتیں رات کو مجھ پر نازل ہوئیں؟ میں نے ان جیسی آیتیں نہیں دیکھیں۔ پھر فرمایا وہ آیتیں یہ ہیں: '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ''اور '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ '' (دونوں مکمل سورتیں)(۱۲۶)

4۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! کہو، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش ہو گئے، پھر فرمایا: اے عقبہ! کہو، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ پھر خاموش ہو گئے۔ میرے دل میں آیا کہ خدا کرے آپ ﷺ پھر فرما دیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے تیسری بار فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ '' پڑھو، میں نے سورت آخر تک پڑھی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ '' پڑھو۔ میں نے یہ سورت بھی پوری پڑھی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ سوال کرنے والے کے لیے اس کے مانند مانگنے کے دوسرے کلمات نہیں اور پناہ مانگنے والے کے لیے اس کے مانند پناہ کے دوسرے کلمات نہیں۔(۱۲۷)

5۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں سورۂ یوسف اور سورۂ ھود کو پڑھوں، آپ نے فرمایا اے عقبہ! '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o '' کو پڑھو، تم کوئی سورت نہیں پڑھو گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بلیغ ہو، اگر تم کر سکتے ہو تو اس کو (پڑھنے سے) فوت نہ ہونے دو۔(۱۲۸)

6۔ حضرت حابس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حابس! کیا میں تمھیں ان کلمات کی خبر نہ دوں جو اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرنے میں سب سے افضل ہیں؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o ''اور '' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o ''اور یہی المعوذتان ہیں۔(۱۲۹)

7۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنات کی نظر سے اور انسانوں کی نظر سے پناہ طلب کرتے تھے، حتیٰ کہ المعوذتین نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو شروع کر دیا اور ان کے سوا کو ترک کر دیا۔(۱۳۰)

سوتے وقت قرآن مجید میں سے کوئی سورت پڑھنا:

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ ہر تکلیف دینے والی چیز سے بیدار ہونے تک محفوظ رہتا ہے۔(۱۳۱)

سونے کے وقت کا عمل:۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بستر مبارک پر آرام کے لیے تشریف لاتے تو ہر رات کو ہی آپ ﷺ کا معمول تھا کہ اپنی دونوں ہتھیلیاں آپس میں ملا کر ان پر پھونک مارتے اور پڑھتے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر اپنے جسم مبارک پر جہاں تک ہو سکتا ہاتھ مبارک پھیرتے۔ اس کی ابتداء سر مبارک اور چہرۂ اقدس سے فرماتے اور جسم کے آگے کے حصے پر پہلے ہاتھ پھیرتے پھر پچھلے حصے پر۔ اس طرح تین بار ہاتھ مبارک پھیرتے۔(۱۳۲)

سورتیں چھوٹی فضائل بڑے:۔ جس طرح ہر شعبہ زندگی میں کچھ ایسے سنہری اصول ہیں جن پر عمل کر کے انسان کم سے کم وقت میں زیادہ کام سرانجام دے سکتا ہے، غیر معمولی طور پر زیادہ نفع حاصل کر سکتا ہے، تھوڑے ایندھن سے زیادہ توانائی حاصل کر سکتا ہے، تھوڑی قوت سے بہت زیادہ وزنی چیزیں اٹھا سکتا ہے اور کم وقت میں طویل فاصلے طے کر سکتا ہے؛ اسی طرح بفضلہ تعالیٰ نہایت قلیل وقت میں بہت زیادہ

اجروثواب بھی حاصل کیا جاسکتا ہے اورنہایت تھوڑی مدت میں صدیوں کا روحانی سفربھی طے ہوسکتا ہے۔اس ضمن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چندارشادات مبارکہ کے مطالعے کا شرف حاصل کریں۔

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ''کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ تہائی حصہ قرآن پاک کا ہررات پڑھا کرو' صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن ہررات پڑھنا تو بہت مشکل ہے یہ کس سے ہوسکتا ہے۔تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ہواللہ احد ثواب میں تہائی حصہ قرآن کے برابر ہے۔(۱۳۳)

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے''سورۂ فاتحہ دوتہائی قرآن کے برابر ہے۔''(۱۳۴)

2۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'' آیت الکرسی چوتھائی قرآن ہے۔''(۱۳۵)

3۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس نے ایک مرتبہ یٰسین شریف پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآن پڑھنے کا اجر لکھیں گے۔(۱۳۶)

4۔ حضرت انس بن مالک سے رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے شبِ قدر میں سورۂ قدر پڑھی گویا اس نے رُبع قرآن پڑھا۔(۱۳۷)

5۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے سورۂ زلزال پڑھی، اس کو نصفِ قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔(۱۳۸)

6۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے: سورۂ والعادیات نصفِ قرآن کے برابر ہے۔(۱۳۹)

7۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں'' کیا تم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے، صحابہ نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں کسی کی طاقت نہیں کہ روزانہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھ لے۔''(۱۴۰)

8۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۴۱)

9۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۴۲)

10۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۴۳)

11۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جس شخص نے قل ہواللہ احد فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ پڑھی، گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پڑھا۔(۱۴۴)

مندرجہ بالا آیات وسورتوں کو پورے قرآن کا نصف یا ثلث یا رُبع کہا گیا ہے۔اس سے مراد اجر وثواب ہے یعنی ان آیتوں اور سورتوں کی تلاوت کا ثواب نصف، تہائی یا چوتھائی قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل:۔'الحزب الاعظم' میں شامل منتخبہ آیاتِ قرآنی کے فضائل درج ذیل ہیں:

سورۂ بقرہ کی ابتدائی وآخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ امام عبد بن حمید نے عطاء سے روایت کیا ہے کہ جب حضرت جبرائیل نے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھا تو آپ ﷺ نے کہا: آمین۔

2۔ امام احمد' امام دارمی' امام بخاری' امام مسلم' امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ اور امام بیہقی نے اپنی ''سنن'' میں نقل کیا ہے کہ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا وہ اس کو کافی ہوں گی۔'' یعنی ناگہانی مصائب اور شیطان کی فتنہ انگیزیوں سے اس کی حفاظت کریں گی۔

3۔ امام طبرانی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کو بار بار پڑھو' کیونکہ اللہ نے ان سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فضیلت دی ہے۔

4۔ امام احمد نے اور امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: مجھے سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں، مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

5۔ امام طبرانی نے سند جید کے ساتھ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں نازل کیں اور سورۂ بقرہ کو ان پر ختم کیا، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا اس گھر میں شیطان نہیں ٹھہرے گا۔(۱۴۵)

6۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے آیت الکرسی اور خواتیم بقرہ (آمن الرسول سے آخر تک) کسی پریشانی کے وقت پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔(۱۴۶)

آیت الکرسی کے فضائل:۔

1۔ حافظ سیوطی بیان کرتے ہیں: امام احمد، امام مسلم، امام ابوداؤد اور امام حاکم، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے (امتحاناً) سوال کیا کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ انھوں نے کہا: آیۃ الکرسی! آپ نے فرمایا: اے ابوالمنذر! تم کو یہ علم مبارک ہو۔

2۔ امام بخاری نے اپنی ''تاریخ'' میں، امام طبرانی اور امام ابونعیم نے مستند راویوں سے روایت کیا ہے: حضرت ابن الاسقع بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ قرآن مجید کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' البقرہ[2:255] اور پوری آیت پڑھی۔

3۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیت الکرسی کی حفاظت صرف نبی، صدیق یا شہید ہی کرتا ہے۔

4۔ امام بیہقی نے ''شعب الایمان'' میں روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کو پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہوگی اور وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔(۱۴۷)

5۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو کہ تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے نزدیک کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کیا: ''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' (آیت الکرسی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابوالمنذر! تمھیں یہ علم مبارک ہو۔(۱۴۸)

آیت الکرسی کی ایک وجہ فضیلت یہ ہے کہ اس میں اسم ظاہر، اسم صفت اور اسم ضمیر کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کا سترہ مرتبہ ذکر ہے۔ اور کسی ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کا اتنی بار ذکر نہیں ہے۔

6۔ امام بخاری، امام نسائی اور امام ابونعیم نے ''دلائل'' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ کی حفاظت پر مامور کیا، ایک شخص آیا اور مٹھی بھر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں محتاج اور عیال دار ہوں اور مجھے بڑی سخت ضرورت تھی، میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے اپنی سخت حاجت بیان کی، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا، مجھے یقین ہو گیا کہ وہ پھر آئے گا تو میں اس کی گھات لگا کر بیٹھا، وہ آیا اور مٹھی بھر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند اور عیال دار ہوں، میں دوبارہ نہیں آؤں گا، مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، صبح کو رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ رات کے تمھارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی اور اپنے عیال کی سخت مجبوری بیان کی، مجھے ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹا ہے اور وہ پھر آئے گا۔ میں تیسری رات پھر اس کی گھات میں بیٹھا، وہ آیا اور پھر مٹھی بھر کر طعام لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا: آج آخری بار ہے، میں تجھ کو ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، تو یہ کہتا ہے کہ میں نہیں آؤں گا اور پھر آجاتا ہے، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں تم کو چند ایسے کلمات بتاتا ہوں جن سے تم کو نفع ہوگا، میں نے پوچھا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ اس نے کہا: جب تم بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھنا تو صبح تک اللہ تمھاری حفاظت کرے گا اور تمھارے پاس صبح تک شیطان نہیں آئے گا، صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہے تو وہ جھوٹا لیکن یہ بات اس نے سچ کہی ہے۔

7۔ امام ابن الضریس نے حضرت قتادہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھتا ہے، صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔[۱۴۹]

8۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ لِكُلِّ شَىٍ سَنَاماً وسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے، قرآن کا کوہان سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت الکرسی ہے۔[۱۵۰]

خواتیم آل عمران کی فضیلت:۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ جس نے رات میں آل عمران کی آخری آیتیں اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ...
[3:190-200] پڑھیں تو اس کے لیے قیام اللیل کا ثواب لکھا جائے گا۔[۱۵۱]

سورۂ انعام کی پہلی تین آیات کی فضیلت:۔

سورۂ انعام کی پہلی تین آیات کے بارے میں تفسیر بغوی، تفسیر خازن اور تفسیر روح البیان میں ہے، جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو صبح کے وقت پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ○ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ○ لا وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ○ انعام [6:1-3]

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں○ (اللہ) وہی ہے جس نے تمھیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کرّہ ارضی پر حیاتِ انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمھاری موت کی) میعاد مقرر فرما دی، اور (انعقادِ قیامت کا) معیّنہ وقت اسی کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو○ اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے، جو تمھاری پوشیدہ اور تمھاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے○

تو اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو دوسری صبح تک اس کی حفاظت کرتے ہیں۔[۱۵۲]

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کی فضیلت:۔

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات [9:128-129] کے فضائل میں علامہ شمس الدین محمد بن ابی بکر ابن قیم الجوزیہ المتوفی 751ھ اپنی سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں:

ابوبکر محمد بن عمر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) آ گئے، ابوبکر بن مجاہد (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) ان کے لیے کھڑے ہوئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا اے سیدی! آپ شبلی (رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں حال آنکہ آپ کا اور تمام اہل بغداد کا یہ خیال ہے

کہ یہ دیوانہ ہے! انھوں نے کہا: میں نے اس کے ساتھ اسی طرح کیا ہے جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کیونکہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، پھر دیکھا کہ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) آ رہا تھا۔ آپ ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے اور اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آپ شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی اس قدر تعظیم کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ نماز کے بعد یہ پڑھتا ہے: لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ۔ الایہ۔التوبہ:[128:129] اور اس کے بعد مجھ پر درود (شریف) پڑھتا ہے، اور ایک روایت میں ہے یہ ہر فرض کے بعد یہ دو آیتیں پڑھتا ہے، اس کے بعد مجھ پر درود پڑھتا ہے اور تین مرتبہ اس طرح پڑھتا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، انھوں نے کہا پھر جب شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہیں تو انھوں نے اسی طرح ذکر کیا۔ (۱۵۳)

حافظ شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 902ھ نے القول البدیع ص 252-251 میں اور علامہ احمد بن محمد بن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی 973ھ نے الدر المنثور ص 152-151 میں اور شیخ محمد زکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فضائل درود ص 116 میں اس روایت کا ذکر کیا ہے اور شیخ زکریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حوالے سے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شبلی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کا اسّی (80) سال سے یہ معمول ہے۔

سیرت النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ کی جلد چہارم، صفحہ نمبر 123 پر درج ہے کہ جو شخص سورۂ توبہ کی آخری دو آیات کو دن یا رات میں پڑھے گا اس دن نہ مرے گا اور نہ کوئی زخم ہتھیار سے اسے لگے گا۔ امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے ''کنز الابرار'' میں روایت کیا ہے۔ یہ روایت جب بعض صالحین کو پہنچی تو انھوں نے اپنی بیماری میں اس کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک شخص جس کی عمر 70 سال سے زیادہ تھی ہمیشہ اسے پڑھتا تھا۔ وہ 130 سال تک زندہ رہا۔ جب اللہ تعالیٰ نے اس کا مرنا چاہا تو اس (شخص) نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کب تک تو ہم سے بھاگتا رہے گا۔ اس نے اسی وقت سے اس مبارک آیت کا پڑھنا موقوف کر دیا اور مر گیا۔

حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو پڑھنے کی فضیلت:۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہر صبح اور ہر شام کو سات مرتبہ یہ پڑھا، حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اس کے دنیا اور آخرت کے اہم کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔ (۱۵۴)

خواتیم سورۂ اسراء (سورۂ بنی اسرائیل) کی فضیلت:۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے صبح یا شام قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط تا آخر [17:110-111] پڑھا تو اس کا قلب نہیں مرے گا نہ اس دن میں اور نہ اس رات میں۔ (۱۵۵)

سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں حفظ کر لیں (اور اسے پڑھتا رہا) تو دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (۱۵۶) اور بعض روایتوں میں آخری دس آیتوں کا ذکر ہے۔ (۱۵۷)

2۔ حضرت عمرو بن العاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے رات میں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج....[18:110] پڑھی تو عدن سے مکہ تک اس کے لیے نور ہوگا اور فرشتوں سے پُر ہوگا۔ (۱۵۸)

مکمل آیت مع ترجمہ درج ذیل ہے:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○ الکہف[18:110]

فرما دیجیے: میں تو صرف (بخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمھاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمھاری مجھ سے کیا مناسبت ہے ذرا

غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلامِ الٰہی اتر سکے) وہ یہ کہ تمھارا معبود، معبود یکتا ہی ہے پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے o

سورۂ مومنون کی پہلی دس آیات کی فضیلت:۔

وَعَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً نُسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ثُمَّ قَالَ: اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَّنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ۔

حضرت عمر بن خطابؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ کے منہ سے شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز آتی تھی۔ ایک مرتبہ نزول وحی کے وقت ہم آپ کے پاس ٹھہرے رہے جب نزول وحی کا سلسلہ ختم ہوا تو نبی علیہ السلام نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور اس طرح دعا فرمائی، خداوند! ہم میں افزائش فرما کمی نہ کر، ہم کو عزت عطا فرما ذلیل نہ کر، ہمیں بھلائی عطا فرما اس میں کمی نہ کر، ہم کو بزرگی عطا فرما ہم پر کسی کو بزرگ نہ کر ہم کو راضی کر اور راضی رہ ہم سے۔ دعا کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا مجھ پر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو ان پر عامل ہو گیا۔ وہ داخل جنت ہوگا۔ اس کے بعد قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے لے کر دس آیات کی تلاوت فرمائی۔[١٥٩]

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ o الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ o اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ o فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحٰفِظُوْنَ o اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ o المومنون [23:1-10]

بے شک ایمان والے مراد پا گئے o جو لوگ اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں o اور جو بے ہودہ باتوں سے (ہر وقت) کنارہ کش رہتے ہیں o اور جو (ہمیشہ) زکوٰۃ ادا (کر کے اپنی جان و مال کو پاک) کرتے رہتے ہیں o اور جو (دائماً) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں o سوائے اپنی بیویوں کے یا ان باندیوں کے جو ان کے ہاتھوں کی مملوک ہیں، بے شک (احکامِ شریعت کے مطابق ان کے پاس جانے سے) ان پر کوئی ملامت نہیں o پھر جو شخص ان (حلال عورتوں) کے سوا کسی اور کا خواہش مند ہوا تو ایسے لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے (سرکش) ہیں o اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرنے والے ہیں o اور جو اپنی نمازوں کی (مداومت کے ساتھ) حفاظت کرنے والے ہیں o یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں o

سورۂ مومنون کی آخری چار آیات کی فضیلت:۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ایک سخت بیماری میں مبتلا مریض پر گزرے۔ اس پر سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا تا اختتام سورت اس کے کان میں پڑھیں تو وہ فوراً صحت یاب ہو گیا۔ حضور علیہ السلام نے ان سے پوچھا آپ نے کیا پڑھا ہے؟ عرض کی یہی آیات پڑھی ہیں۔ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر ان آیات کو صدق دل سے پہاڑ پر پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔[١٦٠]

سورۂ مومنون کی وہ آخری چار آیات درج ذیل ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o مومنون[23:115-118]

سو کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمھیں بے کار (و بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آ ؤ گے؟ o پس اللہ جو بادشاہِ حقیقی ہے بلند و برتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بزرگی اور عزت والے عرش (اقتدار) کا (وہی) مالک ہے o اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش کرتا ہے اس کے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے سو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے o اور آپ عرض کیجیے: اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما اور تو (ہی) سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے o

سورۂ روم کی آیات 17 تا 19 کی فضیلت:۔

سورۂ روم کی آیات 17 تا 19 کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں، جو کوئی صبح کے وقت کہہ لے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ روم [30:17-19]

''پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو (یعنی مغرب اور عشاء کے وقت) اور جب تم صبح کرو (یعنی فجر کے وقت) o اور ساری تعریفیں آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے ہیں اور (تم تسبیح کیا کرو) سہ پہر کو بھی (یعنی عصر کے وقت) اور جب تم دوپہر کرو (یعنی ظہر کے وقت) o وُہی مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ و شاداب فرماتا ہے، اور تم (بھی) اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے o''

تو اس سے جو نیکی چھوٹ گئی ہو، اس کو پالے گا، اور جو کوئی شام کے وقت کہہ لے اُس رات کو جو نیکی چھوٹ گئی، اس کو پالے گا۔(۱۶۱)

جس نے دن میں صبح و شام یہ آیات پڑھ لیں، اس نے جو اس میں فوت ہوا پا لیا (ابن کثیر صفحہ ۲۴) نمازوں میں کمی، ادائیگی میں نقص، ورد، وظیفہ میں ناغہ کا بدل یہی ورد ہو گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ آیتیں صبح و شام پڑھ لیا کرتے تھے۔ اللہ پاک نے انہیں وفادار فرمایا۔(۱۶۲)

سورۂ فاطر آیت 41 کی فضیلت:۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا o فاطر[35:41]

ایک شخص قتل کے مقدمہ میں محبوس تھا۔ پھانسی کا حکم تھا۔ فکر مند رہتا۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں مندرجہ بالا آیۂ کریمہ پڑھنے کا حکم فرمایا اور فرمایا نجات مل جائے گی۔ اس نے عرض کی کتنی بار پڑھوں۔ فرمایا چار سو (400) مرتبہ۔ اس نے بیس (20) دنوں میں ختم کی تو اسے رہائی کا پروانہ مل گیا۔(۱۶۳)

اوائل سورۂ فتح کی فضیلت:۔

حضرت انس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق کہ مجھ پر ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جو مجھے پوری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا تا آخر (پانچ آیتیں)۔(۱۶۴)

وہ پانچ آیات درج ذیل ہیں:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا o لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا o وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا o هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا o لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُکَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَکَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا o فتح [48:1-5]

سورۂ حشر کی آخری آیات کی فضیلت:۔

1۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ '' اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے متعین فرماتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر اس دن اس کی موت ہو جائے تو شہادت کی موت ہوگی اور جو شام کو پڑھے تو اس کی صبح تک فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔ (۱۶۵)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات درج ذیل ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o الحشر [59:22-24]

سورۂ طلاق آیت نمبر 3 کی فضیلت:۔ حضور سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم کی ایک آیت ایسی ملی ہے اگر کوئی اس پر عمل کرے تو اسے روزی کا خطرہ نہ ہو اور وہ سورۂ طلاق پارہ نمبر 28 آیت نمبر 3 ہے۔

...وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا o وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا o طلاق [65:2-3]

جس روز چاند دیکھے، بعد نماز عشاء مندرجہ بالا آیت پڑھنا شروع کرے۔ (۱۶۶)

استغفار کی ضرورت و فضیلت:۔ کوئی شخص بھی توبہ اور استغفار کرنے سے مستغنی نہیں ہے۔

1۔ امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی 261ھ روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل ہرگز نجات نہیں دے گا۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو بھی نہیں؟ آپ ؐ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے البتہ تم ہمیشہ نیک کام کرتے رہو۔ (۱۶۷)

2۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر اللہ تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ان کو ضرور عذاب دے گا درآں حالیکہ وہ ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم فرمائے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہے۔ (۱۶۸)

3۔ سیدنا محمد ﷺ سے بڑھ کر کون اطاعت شعار اور عبادت گزار ہے اور آپ ﷺ دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے تھے، امام محمد بن اسماعیل بخاری روایت کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ (۱۶۹)

4۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی ایک ہی مجلس میں اُٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے جنھیں ہم شمار کرتے ہیں:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

اے میرے رب! تو میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مغفرت کرنے والا ہے۔ (۱۷۰)

نبی ﷺ معصوم ہیں نبوت سے پہلے اور نبوت کے بعد کوئی صغیرہ، کبیرہ گناہ سہواً یا عمداً، صورۃً یا حقیقتاً آپ سے کبھی صادر نہیں ہوا، پھر آپ کا استغفار کرنا اور توبہ کرنا اس لیے تھا کہ فی نفسہ توبہ اور استغفار عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا o النصر [110:3]

تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً) اس سے استغفار کریں، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ) رجوع فرمانے والا ہے o

اور آپ کا توبہ اور استغفار کرنا اس لیے تھا کہ اللہ تعالیٰ توبہ اور استغفار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

...اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَo بقرہ[2:222]

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

5۔ استغفار بلکہ ہر دعا کی قبولیت کے لیے یہ ضروری ہے کہ انسان حضور قلب اور خشوع اور خضوع سے دعا کرے یہ نہ ہو کہ دل اور دماغ کہیں اور ہوں اور اللہ سے دعا کر رہا ہو۔ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی 279ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس حال میں دعا کرو کہ تم کو قبولیت کا یقین ہو اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ لہو میں مشغول اور غافل قلب کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (۱۷۱)

6۔ یوں تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کے لیے قرآن اور حدیث میں بہت سی دعائیں ہیں لیکن جس دعا کو نبی ﷺ نے سید الاستغفار فرمایا ہے وہ یہ ہے۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں تیرے وعدہ اور عہد پر (قائم) ہوں جتنا مجھ سے ہوسکا میں پناہ مانگتا ہوں، ان (تمام کاموں) کے شر سے جو میں نے کیے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت یقین کے ساتھ یہ دعا کی اور اس دن شام سے پہلے وہ فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا اور جس نے رات کو یقین کے ساتھ یہ دعا کی اور وہ اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا۔ (۱۷۲)

7۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کی ہر پریشانی کو حل کر دے گا، ہر تنگی میں اس کے لیے فراخی کر دے گا اور جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا۔ (۱۷۳)

8۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے ہی کیوں نہ بھاگا ہو۔ (۱۷۴)

9۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کسی بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ اچھی طرح سے وضو کرے، اور دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ آپ نے اس کی دلیل میں قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ قف وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ قف وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَo آل عمران[3:135]

اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی

نہیں کرتے ○ (۱۷۵)

10۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص بستر پر سوتے وقت تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا درختوں کے پتوں کے برابر ہوں یا صحراء کی ریت کے ذروں کے برابر ہوں، یا دنیا کے دن کے عدد کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (۱۷۶)

(نوٹ:۔نورِ عرفان (جلد۔2) کے باب ''فضائلِ اخلاق اور فضائلِ اعمال وصدقات'' (ص486 تا503) میں ''فضائلِ استغفار'' بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب آن لائن بھی موجود ہے۔فضائلِ استغفار سے آگاہی کے لیے متعلقہ صفحات کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔)

خصوصی اذکار وتسبیحات:۔

1۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں اور رحمان کو محبوب ہیں۔اور وہ یہ کلمے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (۱۷۷)

2۔ جو دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' تو اس کی سب خطائیں معاف ہو جائیں گی، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (۱۷۸)

3۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سو، سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' تو قیامت کے دن افضل عمل کرنے والوں میں ہوگا، سوائے ان کے کہ جو اس کے مانند یا اس سے زائد ان کلمات کا ورد کرے۔ (۱۷۹)

4۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' ہیں۔ (۱۸۰)

5۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ'' پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ (۱۸۱)

6۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! اللہ تعالیٰ کو کون سا کلام سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا وہ کلام جس کو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے لیے پسند فرمالیا ہے! سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ۔ (۱۸۲)

7۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت نوح علیہ السلام نے وفات کے وقت اپنے بیٹے کو نصیحت کی: میں تم کو دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں، میں تم کو شرف اور تکبر سے منع کرتا ہوں اور میں تم کو لا الہ الا اللہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اگر تمام آسمان اور زمین میزان کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ پلڑا بھاری ہوگا اور اگر تمام آسمان اور زمین ایک ایک حلقہ میں رکھے جائیں اور اس حلقہ پر لا الہ الا اللہ کو رکھا جائے تو وہ اس کو توڑ دے گا، اور میں تم کو سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ وہ ہر چیز کی صلاۃ ہے اور اسی کی وجہ سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔ (۱۸۳)

8۔ امام ابوجعفر محمد بن جریر طبری متوفی ۳۱۰ھ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس کی خبر نہ دوں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کس چیز کا حکم دیا تھا؟ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا، اے میرے بیٹے میں تم کو یہ حکم دیتا ہوں کہ تم 'سبحان اللہ وبحمدہ'' پڑھا کرو، کیونکہ یہ تمام مخلوق کی صلاۃ ہے اور تمام مخلوق کی تسبیح ہے، اسی کی وجہ سے مخلوق کو رزق دیا

جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ہر چیز اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس کی حمد کرتی ہے۔ (۱۸۴)

9۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا جب کوئی شخص لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے تو یہ وہ کلمۂ اخلاص ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ کوئی عمل قبول نہیں کرتا حتیٰ کہ اس کلمے کو پڑھے اور جب وہ کہتا ہے الحمد للہ تو یہ کلمہ شکر ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ کسی بندے کا شکر قبول نہیں فرماتا حتیٰ کہ وہ یہ کلمہ پڑھے، اور جب وہ کہتا ہے اللہ اکبر تو یہ آسمان اور زمین کی چیزوں کو بھر لیتا ہے اور یہ تمام مخلوق کی صلاۃ ہے، اللہ کی مخلوق میں سے جو بھی دعا کرتا ہے اللہ اس کو صلاۃ اور تسبیح کے ساتھ منور کر دیتا ہے اور جب وہ یہ کہتا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے اطاعت کی۔ (۱۸۵)

10۔ ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کے وقت یا نماز کے بعد میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنے مصلے پر بیٹھی ہوئی تسبیح میں مشغول تھی، حضور نبی کریم ﷺ چاشت کی نماز کے بعد دوبارہ تشریف لائے تو میں اسی حال میں بیٹھی ہوئی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا تم اسی حال پر ہو جس پر میں نے چھوڑا تھا۔ عرض کیا: جی ہاں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے اگر ان کو اس سب کے مقابلہ میں تولا جائے تو جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے تو وہ غالب آجائیں گے۔ اور وہ چار کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔ (۱۸۶)

11۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک صحابیہ عورت کے پاس تشریف لے گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو اس عورت کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تجھے ایسی چیز بتاؤں جو اس سے زیادہ آسان ہو، یا یہ فرمایا کہ اس سے افضل ہو۔ اس نے عرض کیا جی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ　　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ　　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

''وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ''، ''وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ''، ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ''، ''وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ'' (۱۸۷)

اور ایسے ہی ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' اور ایسے ہی ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور اسی کے مانند ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' اور اسی کے مثل ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔

12۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور میرے سامنے چار ہزار گٹھلیاں پڑی تھیں، جن پر میں تسبیح پڑھا کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم نے چار ہزار تسبیح پڑھ لی۔ کیا میں تمھیں جو تم نے پڑھا ہے اس مقدار سے زیادہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور۔ آپ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ (۱۸۸)

13۔ حضرت ابوامام باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوامامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمام رات اور دن ذکر

کرنے سے زیادہ اور افضل ذکر نہ بتاؤں؟ عرض کیا، ضرور۔ فرمایا: یہ پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَافِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بعد۔

سُبحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابهٖ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔

اور اسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہر جگہ)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔ (۱۸۹)

14۔ حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! شریعت کے احکام تو بہت سے ہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جس پر میں عمل کروں اور مشغلہ بنالوں! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو ہر وقت زبان سے اللہ کا ذکر کرتا رہ۔ (۱۹۰)

15۔ حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نماز مغرب کی فراغت کے بعد بات کرنے سے پہلے "اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ" سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر اس کے بعد اسی رات تمھاری موت واقع ہو جائے تو تم ان کلمات کی وجہ سے جہنم سے بچ جاؤ گے اور صبح کی نماز سے فارغ ہو کر یہی کلمات پڑھ لیے اور اسی دن تمھاری وفات ہو جائے تو تم ان کلمات کی وجہ سے جہنم سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ (۱۹۱)

16۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح شام مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور اسی رات یا دن میں اس کی وفات ہو گئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے تیرے ساتھ عہد (یوم میثاق والے) اور اپنے وعدے پر قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور جو جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے

بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔ (۱۹۲)

17۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ،وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَ اِنِّيْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پروردگار، پوشیدہ اور علانیہ کے جاننے والے' بے شک میں تجھ سے اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں' کہ میں (صدق دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں' تو اپنی ذات وصفات میں اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے' اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لیے (کرتا ہوں) کہ بے شک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امارہ) کے حوالہ کر دیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کر دیا اور خیر سے دور کر دیا (لہٰذا تو ایسا نہ کرنا) اس لیے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا اس لیے تو مجھ سے ایسا عہد کر لے جسے تو قیامت کے دن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل کر دینا) بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ سے مذکورہ بالا عہد و معاہدہ کر لے گا (اور پھر اس پر قائم رہے گا) تو اللہ پاک قیامت کے دن اپنے (مقرب) فرشتوں سے فرمائیں گے کہ "میرے اس بندے نے مجھ سے ایک عہد لیا ہے تم اس کو پورا کرو۔" چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کو (محض اپنے فضل و کرم سے) جنت میں داخل فرما دیں گے (راوی حدیث) حضرت سہیل رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن کو بتلایا کہ عوف نے مجھے ایسی ایسی (یعنی مذکورہ بالا) حدیث سنائی ہے تو اس پر حضرت قاسم نے فرمایا: (اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟) ہمارے گھر کی تو ہر پردہ نشین (یعنی ہر بالغ) لڑکی اپنے پردے (گھر) میں اس دعا کو پڑھا کرتی ہے۔ (۱۹۳)

18۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بندۂ خدا نے مندرجہ ذیل کلمات پڑھے: يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

تو دو فرشتوں کو ان کا اجر لکھنا مشکل ہو گیا کہ کتنا اجر لکھیں۔ یہ دونوں فرشتے آسمان پر چڑھے اور بارگاہ خداوندی میں عرض کی: "اے ہمارے رب! تیرے بندے نے ایسے کلمات کہے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں آتا کہ ان کو کیسے لکھیں۔" اللہ تعالیٰ بندے کے کہے ہوئے کلمات جاننے کے باوجود پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جیسے کہے ہیں یہ ویسے ہی لکھ دو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔ (۱۹۴)

19۔ اس طرح اللہ کی حمد وثنا کیا کرے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے' ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوا تو جب وہ آدمی بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے، دس فرشتے ان کی طرف لپکے، ہر ایک حریص تھا کہ میں ان کو لکھ لوں لیکن ان کی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ رب العزت کے سامنے ان کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔ (میں خود ان کا ثواب دوں گا۔) (۱۹۵)

20۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہترین دعا جسے مومن بندہ اللہ رب العزت

سے مانگے یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (۱۹۶)

21۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب عافیت کی دعا ہے۔ (۱۹۷)

22۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کون سی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رب سے دنیا وآخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کر، پھر وہی شخص دوسرے دن آیا اور یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے وہی جواب دیا پھر تیسرے دن بھی اس شخص نے یہی سوال کیا اور آپ ﷺ نے وہی جواب دیا اور پھر فرمایا: جب تجھے دنیا وآخرت میں معافی اور عافیت مل گئی تو تُو کامیاب ہو گیا۔ (۱۹۸)

23۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا سکھایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگا کرو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند دنوں کے بعد میں نے پھر یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اللہ کے رسول ﷺ کے چچا، دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کیا کرو۔ (۱۹۹)

24۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو جنت میں داخل فرما دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اس کو جہنم سے محفوظ رکھ۔ (۲۰۰)

25۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے یہ کلمات (رَضِيْتُ بِاللّٰهِ) کہہ لیے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا يا نَبِيًّا
میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول یا نبی ہونے پر دل سے راضی ہو چکا ہوں۔ (۲۰۱)

__آیات شفا__

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ التوبہ [9:14]
اور مسلمانوں کے دل کو ٹھنڈا کرے۔

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... ۝ یونس [10:57]
اور تمہارے دلوں کے روگ کی شفا (تمہارے پاس آئی)۔

.....يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... ۝ النحل [16:69]
ان کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... ۝ الاسراء [17:82]
اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہیں۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ الشعراء [26:80]
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط...... حٰم السجدہ [41:44]
کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔ (3 بار، 7 بار، 11 بار، 40 بار)

امام طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے: وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وہ

قریب المرگ ہوگیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور حضور ﷺ کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم آیاتِ شفاء سے کیوں دور رہتے ہو؟ کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے؟ میں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا، تو میں نے ان آیات شفا کو کتاب الٰہی میں چھ جگہ پایا۔ میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ اسی وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ (۲۰۲)

<u>مقبول دعائیں</u>

1۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ سْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَ جَلَآءَ حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّيْ وَ غَمِّيْ ○

2۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (عن حضرت ابوھریرہؓ)

3۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (مواہب، عوارف، تفسیر قادری، خزائن العرفان) (صبح وشام دس، دس بار)

4۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْءُ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (حضرت ابوالدرداؓ)

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ م بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ اِنَّ وَلِيِّ يَے اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

مذکورہ بالا دعاؤں (نمبر 1 تا 5) کی بلحاظ ترتیب فضیلت درج ذیل ہے:

1۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس کسی کو کوئی غم پیش آئے، یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تردد کو رفع کرتا ہے اور اس کے غم کو خوشی میں بدل دیتا ہے۔ پھر کسی صحابیؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! اِس دعا کو سیکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، بے شک جو کوئی سنے اس کو یاد کرلے۔ (۲۰۳)

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کوئی شخص ایسا

نہیں کہ جسے کوئی غم واندوہ پہنچا اور یہ دعا مانگی، اور یہ کلمات کوئی بندہ نہیں کہتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا غم دور فرما دیتا ہے اور اس کی جگہ راحت اور سرور دیتا ہے۔(۲۰۴)

2۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ نکلا۔ میرا ہاتھ آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا اور آپ ﷺ کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا۔ راہ چلتے آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا۔ نہایت ردی حالت میں ہے۔ اس سے پوچھا' بات کیا ہے؟ اس نے عرض کیا، حضور ﷺ بیماریوں اور نقصانات نے میری یہ درگت بنا رکھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ میں تجھے کچھ وظیفہ بتادوں، کہ یہ دکھ بیماری سب جاتی رہے؟ اس نے کہا ہاں یارسول اللہ ﷺ، ضرور بتلائیے۔ اُحد اور بدر میں آپ ﷺ کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس جاتا رہا۔ اس پر آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا،' تو بدری اور احدی صحابہ ؓ کے مرتبے کو کہاں پاسکتا ہے؟ تو ان کے مقابلے میں محض خالی ہاتھ اور بے سرمایہ ہے'! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! انہیں جانے دیجیے، آپ ﷺ مجھے بتلا دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) یوں کہو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّـهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّـهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○ (صبح وشام پانچ، پانچ بار پڑھیں)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن گزرے تھے کہ میری حالت سنور گئی۔ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا اور پوچھا، ابو ہریرہ! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا' ان کلمات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے، جو آپ ﷺ نے مجھے تعلیم فرمائے تھے!(۲۰۵)

3۔ شیخ ابن کثیر نے نقل کیا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ کی تفسیر پوچھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایک بڑی بات دریافت کی، جو تمھارے علاوہ اور کسی نے نہیں پوچھی۔ پھر فرمایا، اس کی تفسیر یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَاسْتَغْفِرُاللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی ان کلمات کو دس بار پڑھے صبح کو (مواہب) یا صبح وشام (عوارف) اس کو چھ خصلتیں (فضائل) عطا ہوں گی:

۱:۔ ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔

۲:۔ اس کو بمقدار کثرت قنطار (بارش کے قطروں کے) ثواب ملتا ہے۔

۳:۔ جنت میں اس کا درجہ بلند ہوتا ہے۔

۴:۔ حور العین (سیاہ آنکھوں والی) سے جوڑ ہو جاتا ہے، یعنی شادی کرا دیتا ہے۔

۵:۔ بارہ ہزار فرشتے اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں جو اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

۶:۔ اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے قرآن مجید اور دیگر کتبِ الٰہیہ پڑھیں اور اس کو حج مقبول کا اور عمرہ مقبول کا ثواب ملتا ہے اور اگر اس روز مر گیا تو شہیدوں میں اس کا خاتمہ ہوگا۔

تفسیر قادری اور خزائن العرفان میں لکھا ہے کہ یہ کلمات آسمانوں اور زمین کی بھلائیوں کی کنجیاں ہیں۔ جس مومن نے یہ کلمات پڑھے، دارین کی بہتری پائے گا۔(۲۰۶)

4۔ حضرت طلق ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا۔ نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا،

نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداءآ گ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آ گ پہنچی تو بجھ گئی۔فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔)

5۔ جو شخص روزانہ صبح وشام اس دعا کو پڑھے گا وہ ہر آفت وبلا سے محفوظ رہے گا۔اس دعا کا بڑا حصہ شرح سفر السعادۃ صفحہ 478 میں مذکور ہے اور پوری دعا متعدد بزرگوں نے لکھی ہے۔القول الجمیل ص 77 میں لکھا ہے کہ میں نے اس دُعا کو نہایت مفید پایا ہے۔

وظیفہ

الحزب الاعظم

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط (درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری)

آیات استعاذہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ...قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَ کُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ○ البقرہ[2:67]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ...وَ اِنِّیْ اُعِیْذُھَابِکَ وَ ذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اٰل عمران[3:36]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ ط اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

الاعراف[7:200] فصلت[41:36]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ ھود[11:47]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا ○ مریم[19:18]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون[23:97-98]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَقَالَ مُوْسٰی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ○ غافر[40:27]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○ الدخان[44:20]

ایمانِ مجمل وایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ط اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط (مجموعہ وظائف فخری، ص480)

شش کلمات

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط (دس بار)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (دس بار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط (مجموعہ وظائف فخری،ص481)

وظیفہ بسم اللہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ط (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ- بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ- بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ وَلِيِّ ـَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ) (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (شش قفل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ج وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط اَلَّذِيْ مَلَئَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مَسْئَلَتِيْ وَ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (فیوض قرآنی بحوالہ الترغیب والترھیب ومفتاح الحصن وغیرہ)

آیاتِ شفا

.....وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ O التوبہ [9:14]

.....وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ..... O یونس [10:57]

.....يَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ...... O النحل [16:69]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ..... O الاسراء [17:82]

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ O الشعراء [26:80]

.....قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط..... حٰم السجدہ [41:44] (3 بار، 7 بار، 11 بار، 40 بار)

منزلِ قرآنی (منتخبہ سورۂ مقدسہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

الفاتحہ [1:1-7] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالضُّحٰى ○ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ○ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ○ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

الضحیٰ [93:1-11] (گیارہ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ الانشراح [94:1-8] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

القدر [97:1-5] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ زلزال[99:1-8](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○ اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَّخَبِيْرٌ ○ العٰدیٰت[100:1-11](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ التکاثر[102:1-8](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ○ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ
تَضْلِيْلٍ ○ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ○ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ○ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ○
الفیل[105:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○ قریش[106:1-4](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى
طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○ ماعون[107:1-7](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○
کوثر[108:1-3](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ الکافرون[109:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ النصر[110:1-3](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ
لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○ اللھب[111:1-5](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّـهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ الاخلاص[112:1-4] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ○ وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○ الفلق[113:1-5] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰـهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○ الناس[114:1-6] (تین بار)

منزل قرآنی (منتخبہ آیاتِ مقدسہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5]

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ o البقرہ[2:102]

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ o البقرہ[2:144]

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ o البقرہ[2:163-164]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ البقرہ[2:255-257] (تین بار)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۙ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۙ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرہ[2:284-286] (سات بار)

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ ال عمران[3:1-2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۙ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ال عمران[3:18-19]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ال عمران[3:26-27]

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ال عمران[3:37]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ال عمران[3:118]

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا

يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ o ال عمران[3:154] (آیت قطب)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ o الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ج بَعْضُكُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ o لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ o مَتَاعٌ قَلِيْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ o لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ o وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لا لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o آل عمران[3:190-200]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o النساء[4:1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ط يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ الانعام[6:1-3] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ o وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o الاعراف[7:54-56]

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ o قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ o وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ o فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ o وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ o قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ o رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ o قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ
لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ o قَالُوْۤا
اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ o الاعراف[7:115-125]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o
التوبہ[9:128-129] (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ o یونس[10:58]
قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ o قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ o وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ o
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ o فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ o وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o یونس[10:77-82]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o
الرعد[13:28]

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o الرعد[13:31]

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ o النحل[16:98-99]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا o وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا o بنی اسرائیل/الاسریٰ[17:81-82]

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًاo وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًاo بنی اسرائیل/الاسریٰ[17:110-111]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًاo کہف[18:99]

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًاo الکہف[18:110]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ oوَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْo طٰہٰ[20:29]

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْo طٰہٰ[20:39]

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰىo قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰىo فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰىo قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰىo وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰىo فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰىo قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰىo قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَاo اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰىo اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰىo وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىo جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰىo وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ڏ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰىo فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْo وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰىo طٰہٰ[20:65-79]

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًاo طٰہٰ[20:111]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ oاَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَo الانبیاء[21:30]

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَo قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَo الانبیاء[21:68-69]

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ o وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ o فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ o وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ o الانبیاء[21:87-91]

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ o الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ o اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ o فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحٰفِظُوْنَ o اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ o المومنون [23:1-10]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o المومنون [23:115-118](تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلَّا تَعْلُوْا عَلَىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ o النمل[27:30-31]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَيُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ الروم[30:17-19](تین بار)

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا o فاطر [35:41]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ o لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ o سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ o يٰسین[36:34-36]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا o فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا o فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا o اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ o رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ o اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ o لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ o دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ o اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ o فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ o الصافات[37:1-11]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o فصلت[41:36]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ج فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ج فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ o قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ م بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ o یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ o وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ ط اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o احقاف[46:29-32]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا o لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا o وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا o هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ط وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا o لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا o فتح[48:1-5]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o الرحمٰن[55:33-40]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ o الحدید[57:3]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o الحشر [59:21-24] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ o فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ط وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

تغابن [64:14-16]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ...وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا o وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا o طلاق [65:2-3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا o وَ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا o وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا o وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا o وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا o وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا o الجن [72:1-9]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا o وَّاَكِيْدُ كَيْدًا o فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا o

طارق [86:15-17]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا o وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا o الفجر [89:19-20]

<u>خصوصی اذکار و تسبیحات</u>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (دس بار)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ○

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَافِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَافِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ○

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَافِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○

دعائے استعاذہ:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاِسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِعْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَتَخَبَّطَنِيْ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَمُدْبِرًا وَّ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا وَّمِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰى اَنْفُسِنَا سُوْءًا اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً

عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزِلَّ اَوْ نُضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْيُظْلَمَ عَلَيْنَااَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُبِنُوْرِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَىَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَىَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةٌ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ وَالْمَصَّوْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَانِىْ وَقَلْبُهٗ تَرْعَانِىْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ اِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّعَنِّىْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّوْذِيْنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِىْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَىَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِىْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِى الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَىْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ۔

دعائے اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِىُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِىُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مَخْفِىْ يَا مُعْطِىْ يَامَانِعُ يَا مُحْىِ يَا مُقْسِطُ يَاحَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَارَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِىْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِىْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِىَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (حصن حصین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۚ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُلَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَاكَاشِفَ السُّوْٓءِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اَنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o

دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُاِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُاَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّوَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِوَاِنِّيْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًاتُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ○

(سید الاستغفار، عہد نامہ ودیگر مسنون دعائیں)

مقبول دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ سْتَـاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَ جَلَآءَ حُزْنِيْ وَ ذَهَابَ هَمِّيْ وَ غَمِّيْ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ تَوَكَّلتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (عن حضرت ابوہریرہؓ)(پانچ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(مواہب، عوارف، تفسیر قادری، خزائن العرفان)(دس بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَاْءُ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○(حضرت ابوالدرداؓ)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ط مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ اِنَّ وَلِيِّ يَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبُ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ رَضِيْتُ بِا للّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّ نَبِيًّا ○

قرآنی دعائیں

...رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بقرہ[2:127]

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بقرہ[2:128]

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ بقرہ[2:201]

...رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ بقرہ[2:250]

...رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ بقرہ[2:286]

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ آل عمران[3:8]

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ آل عمران[3:9]

...رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ آل عمران[3:16]

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ آل عمران[3:53]

...رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ آل عمران[3:147]

...رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ آل عمران[3:191]

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ آل عمران[3:192]

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ آل عمران[3:193]

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ آل عمران[3:194]

...رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ المائدہ[5:83]

...رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ المائدہ[5:114]

... رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ الاعراف[7:23]

... رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ الاعراف[7:47]

...رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ الاعراف[7:89]

...رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ الاعراف[7:126]

...رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ یونس[10:85-86]

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ○ ابراهیم[14:38]

... رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ○ ابراہیم[14:40]

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ابراہیم[14:41]

...رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ الکہف[18:10]

...رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ طٰہٰ[20:45]

...رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰي كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○ طٰہٰ[20:50]

...رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المومنون[23:109]

...رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا o اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ الفرقان[25:65-66]

...رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ الفرقان[25:74]

...رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○ فاطر[35:34]

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ غافر[40:7]

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ غافر[40:8-9]

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ الحشر[59:10]

...رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ الممتحنہ[60:4]

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ الممتحنہ[60:5]

...رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ التحریم[66:8]

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
الصافات[37:180-182]

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط (درود ابراہیمی، درود تنجینا، درود ہزارہ، درود خضری)

برائے مشورہ ورہنمائی

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0323-6672557 / 0321-6672557

حوالہ جات وحواشی

۱۔ مسلم بن الحجاج، صحیح مسلم
۲۔ احمد بن شعیب نسائی، سنن نسائی
۳۔ احمد بن شعیب نسائی، سنن نسائی
۴۔ تبیان القرآن، جلد اول، بحوالہ صحیح مسلم جلد 1 ص 192، ص 162 تا 165
۵۔ سلیمان بن الاشعث، سنن ابوداؤد جلد 2، ص 309
۶۔ محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ ص 136
۷۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 2، ص 182-177-173
۸۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 166 مسند احمد جلد 4 ص 415
۹۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 499
۱۰۔ ایضاً، ص 499
۱۱۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری جلد 2 ص 1034
۱۲۔ ایضاً، ص 919
۱۳۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 492
۱۴۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 3 ص 127
۱۵۔ مسلم بن الحجاج، صحیح مسلم، جلد 1، ص 118
۱۶۔ احمد بن حنبل، مسند احمد جلد 5 ص 20، جلد 4 ص 36
۱۷۔ محمد ترمذی، جامع ترمذی ص 500
۱۸۔ محمد بن جرید طبری، جامع البیان
۱۹۔ ایضاً، جلد 1 ص 46
۲۰۔ ایضاً
۲۱۔ محمد بن احمد قرطبی، الجامع لاحکام القرآن (تفسیر قرطبی)، جلد 1 ص 131
نوٹ:۔ حوالہ نمبر ۲۰ تا ۲۷ کے مندرجات تبیان القرآن، جلد اول، ص 162 تا 165 پر موجود ہیں۔
۲۲۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 13 بحوالہ مسلم
۲۳۔ ایضاً، ص 16 بحوالہ مسلم
۲۴۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ مسلم
۲۵۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ ابن ماجہ
۲۶۔ ایضاً، ص 57، بحوالہ ابوداؤد
۲۷۔ ایضاً، ص 29، بحوالہ مسلم
۲۸۔ ایضاً، ص 38 تا 39، بحوالہ بخاری، مسلم
۲۹۔ ایضاً، ص 39، بحوالہ مسند احمد، نسائی
۳۰۔ مسلم
۳۱۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 40، بحوالہ ابوداؤد، نسائی، ترمذی

۳۲۔ ایضاً،ص43،بحوالہ مسلم
۳۳۔ ایضاً،ص43،بحوالہ مسلم
۳۴۔ تبیان القرآن،جلد ششم،ص617؛
ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال،ص44،بحوالہ مسلم
۳۵۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال،ص44،بحوالہ ترمذی
۳۶۔ تبیان القرآن،جلد ششم،ص724 تا725؛
ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال،ص44،بحوالہ مسلم
۳۷۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال،ص45،بحوالہ مسلم
۳۸۔ ابن ماجہ
۳۹۔ تبیان القرآن،جلد ششم،ص572؛روح البیان مترجم،جلد8،ص376؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،ص276
۴۰۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،ص276 تا277؛
ظفر احمد قادری،شرعی علاج،ص69 تا72
۴۱۔ روح البیان مترجم،جلد9،ص،91
۴۲۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی،فضیلتِ اعمال،ص45،بحوالہ مسلم،ص46،بحوالہ ابن ماجہ
۴۳۔ ایضاً،ص46،بحوالہ ابن ماجہ
۴۴۔ ایضاً،ص46،بحوالہ ابن ماجہ
۴۵۔ ایضاً،ص46،بحوالہ ابن ماجہ
۴۶۔ ایضاً،ص215،بحوالہ ترمذی
۴۷۔ ایضاً،ص215
۴۸۔ ایضاً،ص41،بحوالہ نسائی،ترمذی
۴۹۔ ایضاً،ص41،بحوالہ بخاری شریف
۵۰۔ ایضاً،ص42،بحوالہ بخاری،مسلم
۵۱۔ ایضاً،ص50،بحوالہ ترمذی
۵۲۔ ایضاً،ص50 تا51،بحوالہ ترمذی،ابن ماجہ
۵۳۔ محمد بن احمد قرطبی،الجامع لاحکام القرآن جلد1 ص92
۵۴۔ غلام رسول سعیدی،تبیان القرآن،جلد اول،ص157 تا159
۵۵۔ ظفر احمد قادری،شرعی علاج،ص26 تا27
۵۶۔ فیوض قرآنی
۵۷۔ فیوض قرآنی
۵۸۔ کلیم اللہ جہاں آبادی،مرقع کلیمی (لاہور:حامد اینڈ کمپنی اینڈ فرید بک سٹال)
۵۹۔ طبرانی،تحفۃ الذاکرین صفحہ نمبر209
۶۰۔ جلال الدین سیوطی،الدرالمنثور ج1 صفحہ 6
۶۱۔ فیوض قرآنی بحوالہ الترغیب والترھیب ومفتاح الحصن وغیرہ
۶۲۔ فیوض قرآنی
۶۳۔ جلال الدین سیوطی،الدرالمنثور،ج1،صفحہ 6

۶۴۔ فیوض قرآنی، بحوالہ مستدرک

۶۵۔ فیوض قرآنی

۶۶۔ فیوض قرآنی

۶۷۔ فیوض قرآنی

۶۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ بخاری و مسلم

۶۹۔ ایضاً ص136 تا137 بحوالہ بخاری و مسلم

۷۰۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ ترمذی

۷۱۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ بخاری و مسلم

۷۲۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ مسلم شریف

۷۳۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ بخاری و مسلم

۷۴۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137 بحوالہ مسلم

۷۵۔ ایضاً، جلد اول، ص136 تا137

۷۶۔ برہان الدین البقاعی، نظم الدرر، جلد 1 ص20-19

۷۷۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص292

۷۸۔ ایضاً ص291

۷۹۔ بیہقی، السنن الکبریٰ جلد 5 ص15-13

۸۰۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص234 تا236؛ تبیان القرآن، جلد ہفتم، ص35 تا36؛ الدر المنثور جلد 1، ص20-19

۸۱۔ للحاکم فی المستدرک

۸۲۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 1-195

۸۳۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص39

۸۴۔ تبیان القرآن، جلد نہم، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۸۷، سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۷

۸۵۔ ایضاً، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۸

۸۶۔ ایضاً، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۱۹

۸۷۔ ایضاً، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۲۰

۸۸۔ ایضاً، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ السنن الکبریٰ رقم الحدیث: ۱۰۹۱۴، سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۳۱۲۱، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۱۴۴۸، مسند احمد ج ۵ ص ۲۶۔۲۷، مصنف ابن ابی شیبہ ج ۳ ص ۲۳۷، المستدرک ج ۱ ص ۵۶۵، السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۳۸۳

۸۹۔ ایضاً، ص ۷۰۷ تا ۷۰۸ بحوالہ الدر المنثور ملتقطاً ج ۷ ص ۳۴۔۳۵، دار احیاء التراث العربی بیروت، ۱۴۲۱ھ

۹۰۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۲۸، الکامل لابن عدی ج ۵ ص ۱۷۲۰

۹۱۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی رقم الحدیث: ۲۸۸۹، مسند ابو یعلیٰ رقم الحدیث: ۶۲۳۲۔۶۲۲۴

۹۲۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن، سنن الدارمی رقم الحدیث: ۳۴۲۲۔۳۴۲۱، دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ

۹۳۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور ج ۷ ص ۳۴۵، دار احیاء التراث العربی بیروت

۹۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ ابو داؤد

۹۵۔ محمد منظور نعمانی، معارف الحدیث، جلد ۵، ص97

۹۶۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص39، رواہ البیہقی فی الشعب

۹۷۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان

۹۸۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد یازدہم، ص ۶۰۲ بحوالہ شعب الایمان ج ۲ ص ۴۹۰، رقم الحدیث: ۲۴۹۴، دار الکتب العلمیہ بیروت

٩٩۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11، ص، 416

١٠٠۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص 135

١٠١۔ ایضاً، ص 134 بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ١٤١٢

١٠٢۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11 ص 416

١٠٣۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-196 عن ابی عبید

١٠٤۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن جلد نہم، ص ٣٠١ تا ٣٠٢ بحوالہ صحیح البخاری رقم الحدیث: ٨٩١، صحیح مسلم رقم الحدیث: ٨٨٠، سنن النسائی رقم الحدیث: ٩٥٥، سنن الترمذی رقم الحدیث: ٥٢٠، سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ١٠٧٤، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ٨٢١

١٠٥۔ ایضاً، ص ٣٠١ تا ٣٠٢؛ جلد دوازدہم، ص 134 بحوالہ سنن الدارمی رقم الحدیث: ٣٤٠٩، مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت، ١٤٢١ھ

١٠٦۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص 134 بحوالہ سنن الترمذی رقم الحدیث: ٢٨٩٠، شعب الایمان رقم الحدیث: ٢٥١٠؛ فضیلتِ اعمال، ص 197، بحوالہ ترمذی

١٠٧۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، ص 135 بحوالہ شعب الایمان رقم الحدیث: ٢٥٠٩؛
امام محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، حصن حصین، ص 296

١٠٨۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص ١٣٥ بحوالہ الدر المنثور، ج ٨، ص ٢١٨، دار احیاء التراث العربی، بیروت ١٤٢١ھ

١٠٩۔ ایضاً، ص 134 بحوالہ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ١٤٠٠، سنن الترمذی رقم الحدیث: ٢٨٩١، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ٣٧٨٦، مسند احمد ج ٢ ص ٢٩٩، طبع قدیم، مسند احمد ج ١٣ ص ٣٥٣، المستدرک ج ١ ص ٥٦٥، مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ٦٠٢٥، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ٧٨٧، شعب الایمان رقم الحدیث: ٢٥٠٦

١١٠۔ ایضاً، ص 134 بحوالہ المعجم الاوسط رقم الحدیث: ٣٦٦٧، مکتبۃ المعارف، ریاض، ١٤١٥ھ

١١١۔ محمد الترمذی، سنن الترمذی

١١٢۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص 134 بحوالہ المستدرک ج ١ ص ٥٦٥ طبع قدیم، المستدرک رقم الحدیث: ٢٠٧٦، طبع جدید، شعب الایمان رقم الحدیث: ٢٥٠٧

١١٣۔ امام محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 298

١١٤۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 197، بحوالہ ترمذی

١١٥۔ ایضاً، ص 197

١١٦۔ ایضاً، ص 197، بحوالہ ابوداؤد، نسائی، ترمذی

١١٧۔ ایضاً، ص 198، بحوالہ بخاری

١١٨۔ ایضاً، ص 198، بحوالہ بخاری

١١٩۔ ایضاً، ص 199، بحوالہ مسلم

١٢٠۔ ایضاً، ص 199، بحوالہ بخاری، ترمذی

١٢١۔ ایضاً، ص 199، بحوالہ بخاری، مسلم

١٢٢۔ ایضاً، ص 199، بحوالہ ترمذی

١٢٣۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-198

١٢٤۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 200، بحوالہ ابوداؤد، نساء، ترمذی

١٢٥۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص ١٠٤٧ بحوالہ سنن نسائی رقم الحدیث: ٥٤٤٣

١٢٦۔ ایضاً، ص ١٠٤٢ بحوالہ صحیح مسلم رقم الحدیث: ٨١٤، سنن ترمذی رقم الحدیث: ٢٩٠٢، سنن نسائی رقم الحدیث: ٩٥٣-٩٥٤، السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث: ٨٠٣٠، مسند احمد ج ٤ ص ١٤٤؛ فضیلتِ اعمال، ص 200، بحوالہ مسلم

١٢٧۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 201، بحوالہ نسائی

١٢٨۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص ١٠٤٢، ١٠٤٣، بحوالہ المستدرک ج ٢ ص ٥٤٠، قدیم، المستدرک رقم الحدیث: ٣٩٨٨، الذہبی نے کہا:

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

۱۲۹۔ ایضاً، ص۱۰۴۲، ۱۰۴۳، بحوالہ سنن نسائی رقم الحدیث: ۴۵۳۲

۱۳۰۔ ایضاً، ص۱۰۴۳، بحوالہ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۲۰۵۸، سنن النسائی رقم الحدیث: ۵۵۰۹، سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۵۱۱؛ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص300

۱۳۱۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص198، بحوالہ ترمذی، نسائی

۱۳۲۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوازدہم، ص1043، روح البیان مترجم، جلد15، ص651

۱۳۳۔ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، فتح الباری، باب فضائل القرآن، 9-72

۱۳۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان، 1-195

۱۳۵۔ احمد بن حنبل، مسند احمد بحوالہ اتقان 1-195

۱۳۶۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۳۷۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-296

۱۳۸۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۳۹۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور، جلد ششم، ص383

۱۴۰۔ اخرجہ ابوعبید، مرسلاً

۱۴۱۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۴۲۔ محمد ترمذی، ترمذی بحوالہ اتقان

۱۴۳۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ مسلم

۱۴۴۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ بیہقی

۱۴۵۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد اول، ص1030 تا 1031 بحوالہ الدر المنثور جلد1 ص378

۱۴۶۔ یحییٰ النووی، الاذکار

۱۴۷۔ امام نسائی از حضرت ابوامامہ، سنن کبریٰ جلد6 ص30، عمل الیوم واللیلۃ ص49، امام طبرانی از حضرت امامہ، المعجم الکبیر جلد8 ص114، مسند الشامین جلد2 ص9، کتاب الدعاء ص214، امام ابن السنی عمل الیوم واللیلۃ ص43، حافظ الہیثمی، مجمع الزوائد جلد10 ص102

۱۴۸۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، صحیح مسلم جلد1، ص271

۱۴۹۔ جلال الدین سیوطی، الدر المنثور جلد1 ص327-322؛ تبیان القرآن، جلد اول، ص928 تا 929

۱۵۰۔ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، مستدرک للحاکم

۱۵۱۔ جلال الدین سیوطی، الاتقان بحوالہ البیہقی

۱۵۲۔ تذکرہ کریمیہ صفحہ نمبر 408 بحوالہ تفسیر نعیمی پارہ7

۱۵۳۔ ابن قیم جوزی، جلاء الافہام، (فیصل آباد: مکتبہ نوریہ رضویہ) ص258

۱۵۴۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد پنجم، ص312 تا 313 بحوالہ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: 5081 عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رقم الحدیث: 71، الاذکار للنووی رقم الحدیث: 219۔ سنن ابوداؤد میں یہ حدیث موقوف ہے اور باقی کتابوں میں مرفوع ہے۔

۱۵۵۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال 1-286

۱۵۶۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، مسلم، کنز العمال، 1-287

۱۵۷۔ احمد بن شعیب بن علی النسائی عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص275

۱۵۸۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-288

۱۵۹۔ احمد، ترمذی، مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اول، ص551

۱۶۰۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد9، ص126

۱۶۱۔ سلیمان بن الاشعث ، ابوداؤد
۱۶۲۔ محمد بن عبداللہ، مشکوٰۃ شریف، جلد اول، حدیث: 2283 ص 527
۱۶۳۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 11 ص 548
۱۶۴۔ علی بن حسام الدین، کنز العمال، 1-290
۱۶۵۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص 196، بحوالہ ترمذی؛
جلال الدین سیوطی، الاتقان، 2-197
۱۶۶۔ اسماعیل حقی، روح البیان مترجم، جلد 14 ص، 509
۱۶۷۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری، صحیح مسلم جلد 2 ص 376
۱۶۸۔ محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ ص 9
۱۶۹۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری جلد 2 ص 933
۱۷۰۔ سلیمان بن الاشعث ، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی
۱۷۱۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دوم، ص 85 تا 87 بحوالہ جامع ترمذی ص 501
۱۷۲۔ محمد بن اسماعیل ابوعبداللہ البخاری، صحیح بخاری، جلد دوم، ص 933
۱۷۳۔ محمد بن مکرم بن علی، مختصر تاریخ دمشق جلد 3 ص 154
۱۷۴۔ سلیمان بن الاشعث ، ابوداؤد، ترمذی
۱۷۵۔ کنز الایمان بحوالہ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی
۱۷۶۔ محمد ترمذی، ترمذی
۱۷۷۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد ششم، ص 616؛ فضیلتِ اعمال ص 43، بحوالہ بخاری مسلم
۱۷۸۔ ایضاً ص 616؛ فضیلتِ اعمال ص 42، بحوالہ بخاری، مسلم
۱۷۹۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلت اعمال ص 43
۱۸۰۔ ایضاً ص 44
۱۸۱۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد ششم، ص 616؛ فضیلتِ اعمال ص 215 بحوالہ نسائی؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 264
۱۸۲۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد ششم، ص 616
۱۸۳۔ احمد بن حنبل، مسند احمد ج ۲ ص ۱۷۰، ج ۳ ص ۲۲۵ ''طبع قدیم'' مسند احمد رقم الحدیث: ۶۵۸۳، ۱۴۰۱ء عالم الکتب بیروت
۱۸۴۔ محمد بن جریر، جامع البیان رقم الحدیث: ۱۶۸۴۹، مطبوعہ دار الفکر بیروت، ۱۴۱۵ھ
۱۸۵۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن جلد ششم، ص ۴۲۴ تا ۴۲۵؛ بحوالہ: جامع البیان رقم الحدیث: ۹۶۸۵۶ مطبوعہ دار الفکر بیروت، ۱۴۱۵ھ
۱۸۶۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال ص 47 تا 48، بحوالہ مسلم؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 265
۱۸۷۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال ص 48 تا 49؛ حصن حصین ص 266
۱۸۸۔ ایضاً ص 49، بحوالہ ابوداؤد، ترمذی
۱۸۹۔ ایضاً ص 49 تا 50، بحوالہ مسند احمد، نسائی؛
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص 268
۱۹۰۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال ص 212 بحوالہ ابن ماجہ، ترمذی
۱۹۱۔ ایضاً ص 272 بحوالہ ابوداؤد
۱۹۲۔ ایضاً ص 212 تا 213 بحوالہ ابوداؤد، نسائی

۱۹۳۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص227

۱۹۴۔ ایضاً، ص213 بحوالہ ابن ماجہ

۱۹۵۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص278

۱۹۶۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، ص214 بحوالہ ابن ماجہ

۱۹۷۔ ایضاً، ص214 بحوالہ ترمذی

۱۹۸۔ ایضاً، ص214 بحوالہ ابن ماجہ ترمذی

۱۹۹۔ ایضاً، ص214 تا215 بحوالہ ترمذی

۲۰۰۔ ایضاً، ص217 بحوالہ ترمذی، ابن ماجہ، نسائی

۲۰۱۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس، ص227

۲۰۲۔ عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوۃ

۲۰۳۔ کرم بخش، تذکرہ کریمیہ، (فیصل آباد: کریمیہ پبلشرز، آمین پور بازار)، بحوالہ مواہب الرحمٰن پ9، صفحہ 148، مرآت چہارم 54

۲۰۴۔ ایضاً، ص410

۲۰۵۔ ایضاً، ص412

۲۰۶۔ غلام رسول سعیدی، تبیان القرآن، جلد دہم، ص290